ہدایات برائے اساتذہ

(۱) أَنْ اور لِ جب یہ کلمے مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو بلا واسطہ یا بالواسطہ آخری حرف کو زیر دیتے ہیں اور نون والے صیغوں سے نون گرا دیتے ہیں۔ صرف ۲ نونین جمع مونث غائب و حاضر کی نہیں گرتیں۔ اَنْ انگریزی کے To کی طرح ہے مثلاً شِئْتُ اَنْ اَذْهَبَ (میں نے جانا چاہا) جِئْتُ بِالْكِتَابِ لِأَقْرَأَ (کتاب لاتا کہ میں پڑھوں) طلبہ کو بتایا جائے کہ اَنْ یا لِ کے آگے اور پیچھے کے صیغے غائب، حاضر اور متکلم ہونے میں برابر ہوتے ہیں۔ ہاں مفہوم کے لحاظ سے اَنْ اور لِ کے آگے کا صیغہ ماضی یا مضارع ہوسکتا ہے۔ جیسے شِئْتُ اَنْ آخُذَ الْقَلَمَ، البناتُ يَشَأْنَ اَنْ يَخِطْنَ، اَلْاَوْلَادُ يَشَاؤُنَ اَنْ يَقُولُوا الْحَقَّ، أَشِئْتُمْ اَنْ تَقْرَؤُا الْقُرْآنَ؟

بہرحال جب (تاکہ) اردو میں ہو تو اس کا ترجمہ میں لِ مضارع پر لگا کر کیا جائے اور اگر (نے، نا) ہو جیسے ہم پڑھنے گئے۔ تو

"أن" استعمال کیا جائے۔

(۲) لَنْ۔ لَمْ مضارع پر داخل ہوکر لم اس کے آخر کو جزم دیتا ہے اور اَنْ کی طرح تمام نونوں کو (بجز جمع مونث کا دو نونوں کے) گرا دیتا ہے اور مضارع کے معنی کو ماضی منفی کے معنی سے بدل دیتا ہے۔ جیسے لَمْ أَذْهَبْ۔ لَنْ بھی اسی طرح ن گرا دیتا ہے لیکن کلمہ کے آخر کو زبر دیتا ہے اور معنی میں صرف منفی مستقبل کی تاکید کرتا ہے۔ جیسے لَنْ افعلَ (میں ہرگز نہیں کروں گا)

(۳) اسم فاعل ومفعول تین حرفی افعال سے فَاعِلٌ اور مفعولٌ کے اوزان بنا لئے جائیں اور اگر اس فعل کے بیچ میں واؤ اور یا ہو تو ان حروف کو ھمزہ سے بدل دیا جائے جیسے طلب سے طالِب۔ قول سے قائِل۔ بَیع سے بائع ردّ (ردد) سے رادٌّ (رادِدٌ) اگر تین حرفوں سے زائد ہوں تو فاعل مضارع معروف سے بنایا جائے اور مفعول مضارع مجہول سے۔ اس طرح کہ علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر میں تنوین جیسے یُکْرِمُ، یُعْتَمَدُ، یَسْتَغْفِرُ سے مُکْرِمٌ مُعْتَمَدٌ مُسْتَغْفِرٌ اس امر کا خیال رکھا جائے کہ اسم فاعل اور مفعول میں بالعموم زیر اور زبر کا فرق ہوتا ہے

اسم فاعل میں زیر اور اسم مفعول میں زبر۔ ہاں اگر مضارع میں آخر سے پہلے الف ہو تو دونوں کی شکل مجبوراً ایک ہی ہوگی۔ جیسے یختارُ سے مختار وغیرہ۔

(۴) ناقص واوی اور یائی۔ یہہ بات ذہن نشین کرائی جائے کہ کلموں میں حرف علت الف سے بدل جاتا ہے اگر اس کے پہلے زبر ہو جیسے مشی، اتی، دعو اور رجو سے مَشٰی، اَتٰی، دعا اور رَجا وغیرہ اور مضارع کے آخر حرف علت ہمیشہ ساکن رہتے ہیں۔ جیسے مَشٰی سے یَمْشِیْ، أتی سے یَأْتِیْ دَعا سے یَدْعُوْ رَجا سے یَرْجُوْ۔ طالب علم واو سے پہلے پیش اور یاء سے پہلے زیر خود لگا کر پڑھ لیں گے مزید تفہیم کی ضرورت باقی نہ رہے گی ناقص افعال میں جمع بناتے وقت ذرا سی تبدیلی ہوتی ہے۔ اس کو مختلف مثالوں سے اچھی طرح سمجھایا جائے۔ وہ یہ کہ جمع کے واوُ سے واوٗ یا یاء والے کلمے ملیں تو وہ گر جاتے ہیں اور ان سے پہلے کی حرکت اگر زیر ہو تو وہ واوٗ کے لحاظ سے پیش سے بدل جاتی ہے ورنہ جو بھی حرکت ہو وہ اپنی ہی حالت پر باقی رہتی ہے۔ مثلاً مَشٰی اور دَعا کی جمع مَشَوا (مَشَیُوا) دعا کی دَعَوا (دَعَوُوْا)، یَبْقٰی کی جمع یَبْقَوْنَ (یَبْقَیُوْنَ) اور یَرْضٰی کی یَرْضَوْنَ

(یَرْضَیُوْنَ) اِرْضَ کی اِرْضَوْا، ان مثالوں میں حرف علت کے گرنے کے بعد اس کے پہلے کی حرکت زبر قائم رہی کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اور ان مثالوں میں حرف علت کے پہلے کی حرکت زیر پیش سے بدل گئی جیسے رَضِیَ بَقِیَ سے رَضُوْا اور بَقُوْا (رَضِیُوا بَقِیُوا)، یَمْشِیَ یَدْعُو سے یَمْشُوْنَ اور یَدْعُوْنَ (یَمْشِیُوْنَ اور یَدْعُوُوْنَ) اِمْشِ، اِهْدِ سے اِمْشُوا اِهْدُوا (اِمْشِیُوا اِهْدِیُوْا) ناقص واوی اور یائی افعال بالعموم دَعَا یَدْعُو اور مَشَی یَمْشِی کے اوزان پر آتے ہیں۔ اور ناقص یائی کبھی رَضِیَ یَرْضٰی اور کبھی سَعٰی یَسْعٰی کے اوزان پر آتے ہیں۔

(۵) حال وہ کلمہ جو کام کے وقت فاعل یا مفعول کی حالت کو بتاتا ہے۔ اس کو حال کہتے ہیں اور یہہ حالت جس اسم کی ہوتی ہے اس کو ذوالحال۔ حال اکثر مشتق یعنی فاعل، مفعول، فعول، فعّال وغیرہ کے اوزان پر آتا ہے اور کبھی اسم جامد کی شکل میں بھی ہوتا ہے۔ حال کو زبر کی حالت ہوتی ہے اور وہ ذوالحال کی مطابقت میں واحد، جمع، تثنیہ اور مذکر و مؤنث ہوگا۔ جیسے قرأتُ جالسًا، هم قرؤا جالسِیْنَ۔ الولدانِ

ذهبا ضاحكَيْنِ، جاءتِ البنتُ ساكتةً۔ ذهبتِ البناتُ راكباتٍ فی السیّارة۔ حال جیسے مفرد ہوتا ہے ویسے ہی جملہ بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اس پر زبر کی حالت نمایاں نہیں ہوتی۔ البتہ یہہ کہا جاتا ہے کہ یہہ زبر کی حالت میں ہے۔ حال کا جملہ کی صورت میں ہونا طلبہ کے لئے آسان ہے، اس میں اعراب کی تبدیلیوں سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ اگر حال جملہ استعمال کرایا جائے تو اساتذہ صاحبان بغرض سہولت جملہ اسمیہ استعمال کرائیں۔ اس جملہ کا آغاز واؤ سے کرائیں (جو واؤ حالیہ کہلاتا ہے) جیسے الولد یقرأ وھو جالس۔

(٦) اگلے جملے (جو نحوی نقطہ نظر سے مکمل ہے) کے ابہام کو دور کرنے والے اسم جامد کو مُمَیِّز (تمیز دلانے والا) یا تمیز کہتے ہیں۔ یہہ منصوب ہوتی ہے۔ جیسے الفیل اکبر اور قلبی مملوءٌ عربی میں نحو کے لحاظ سے مکمل ہیں۔ مگر اس میں سامع کی پوری تشفی نہیں ہوتی وہ مزید سوال کرنے پر مائل ہوتا ہے۔ اس غیر مطمئن سامع کو تمیز کے استعمال سے مطمئن کیا جاتا ہے۔ جیسے الفیل اکبر جسمًا اور قلبی مملوءٌ حبًّا، تمیز کبھی غیر جامد بھی ہوتی ہے۔

(۷) استثنائے مفرّغ میں صرف یہ بتایا جائے کہ اگر کوئی

جملہ نفی سے شروع ہو اور اس کے بعد اِلّا یا سِوٰی وغیرہ کوئی حرف استثناء لایا جائے جیسے لَا اشربُ اِلّا اللَّبنَ تو معنی حصر کے ہونگے یعنی میں دودھ ہی پیتا ہوں اور کوئی چیز نہیں۔ گویا پینا دودھ ہی میں محصور ہے۔ اس میں مستثنیٰ منہ کا حذف، حرف استثناء کی تشریح اور مستثنیٰ کے اعراب کو باصرار نہ بیان کیا جائے۔ بلکہ اعراب طلبہ پر ہی چھوڑ دیا جائے۔ وہ وہی اعراب خود ہی دے لیں گے جو اِلّا کی عدم موجودگی میں ہو سکتا ہے۔ اگر طلبہ سے یہ توقع پوری نہ ہو سکے تو یہ بتایا جائے کہ اِلّا کے ہونے پر جو اعراب لبن کو ہو سکتا ہے وہی اب بھی ہوگا۔ درس میں قرآنی مثالیں کافی دی گئی ہیں۔

(۸) إنْ لَوْ، إذا، لمّا ان کلموں کے بعد ماضی استعمال کرنے کی تاکید کیجائے اور بتایا جائے کہ ان کے دوسرے جملہ کے آغاز میں امر و نہی یا اسم ہو تو "تو" کے لئے "ف" ضرور استعمال کریں جیسے إن نجحتَ فاشکر للہ۔ إذا جاءك سائل فلا تنھرہٗ۔ إن خدمت الوالدین فلك النجاح۔ إنْ سے بالعموم کام کا مستقبل میں واقع ہونا سمجھا جاتا ہے۔ اذا زمانہ مستقبل کو بتاتا ہے۔ إذْ اور لمّا بالعموم ماضی پر داخل ہوتے ہیں اور ان کا دوسرا جملہ ماضی سے ہی شروع ہوتا ہے۔ لَوْ اکثر ماضی پر

آتا ہے اور ماضی تمنائی کے معنی دیتا ہے۔ اور دوسرے جملہ یعنی جزاء میں اکثر لَ تاکیدی داخل ہوتا ہے جیسے لولا علیٌّ لھلك عُمر

(۹) عدد

جزء رابع میں ۳ سے ۱۰ تک عدد کا استعمال بتایا گیا ہے۔
اب ۱۰۰ تک بتایا جائے گا۔

عدد کے استعمال میں دو چیزیں ذہن نشین کرائی جائیں۔ ایک اسم (معدود) کا واحد یا جمع اور اس کا مفتوح یا مکسور ہونا دوسرے عدد کی تذکیر و تانیث۔

یاد دلایا جائے کہ ۳ سے ۱۰ تک اسم جمع اور مکسور ہوتا ہے۔ اور ۱۱ سے ۹۹ تک واحد اور منصوب۔ ۱۰۰ اور ۱۰۰۰ کے بعد واحد اور مکسور۔

اس کی تذکیر و تانیث کو حسب ذیل طریقہ پر سمجھایا جائے۔
۱ سے ۱۰۰ تک دس دس کے دس حصے ہیں یا یوں سمجھو کہ ایک لمبی لکڑی ہے جس میں دس گرہیں ہیں اور ہر گرہ میں ۹ حصے ہیں اور دسواں حصہ خود گرہ ہے۔ جو اس نقشہ سے واضح ہے۔ اس نقشہ میں ہر گرہ کا نام دے دیا گیا ہے۔ ہر گرہ کے ۱-۲ میں اسم اور عدد دونوں مذکر ہوں گے یا دونوں مؤنث۔ جیسے کتاب واحد

مدرسۃ واحدۃٌ۔ رجلانِ اثنانِ۔ بنتان اثنتان (یہ
تاکیدی استعمال ہے) (عدد کا استعمال ۳ سے ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ
کتابٌ سے ایک کتاب اور کتابانِ سے دو کتابیں سمجھی عشرہ
جا سکتی ہیں) احدَ عشرَ کتاباً۔ اِحدیٰ عشرۃَ عشرون
مدرسۃً، اِثنا عشرَ شہراً، اثنتا عشرۃَ سنۃً ثلثون
(اثنا اور اثنتا کی ن عشر سے ملنے کی وجہ سے حذف اربعون
ہوگئی) احد وعشرون ولداً۔ احدیٰ وعشرون خمسون
امرأۃً۔ اثنان وعشرون کتاباً۔ اثنتان وعشرون ستون
امرأۃً۔ احد وثلٰثون شہراً۔ احدیٰ وثلٰثون سبعون
سنۃً۔ اِثنان وثلٰثون ولداً۔ اثنتان وثلٰثون ثمانون
بنتاً (اثنان اور اثنتان میں ن اس لئے باقی ہے کہ تسعون
وہ عشرون وغیرہ سے بالکل ملی ہوئی نہیں ہے بلکہ ان کے مئة
بیچ میں واؤ ہے)

ان مثالوں سے صاف ظاہر ہے کہ ۱، ۲ ہندسوں کی حد تک ان میں اختلاف نہیں ہے۔ ہر گرہ میں ۳ سے ۹ تک عدد اسم (واحد نہ کہ جمع) سے مختلف ہوگی جیسا جز، رابع میں بتایا گیا ہے ۱۳ سے ۱۹ تک کے مرکب اعداد میں بھی اختلاف ضروری ہے مثلاً ثلاثۃ

عشرَ کے دونوں عدد نہ مذکر ہو سکتے ہیں نہ مؤنث۔ بلکہ کوئی ایک مذکر ہوگا اور دوسرا مؤنث اور اس میں اصل عدد پہلی ہوگی جو حسب قاعدہ اسم سے مختلف ہوگی۔ اور یہہ امر ذہن نشین کرایا جائے کہ ۱۱ سے ۱۹ تک اعداد کے دونوں اجزاء کے آخری حرف پر زبر ہوگا۔ اور کسی عامل کی وجہ سے نہیں بدلے گا۔ جیسے ثلٰثۃَ عشرَ، احدَ عشرَ وغیرہ۔ اسم اور عدد کے مختلف ہونے کی مثالیں یہ ہیں۔ ثلٰثۃَ عشرَ رجلاً۔ ثلٰثَ عشرۃَ بنتاً۔ ثلٰثۃٌ وعشرُون ولداً۔ اربعٌ وعشرون سنۃً۔ خمسۃٌ وخمسون کتاباً۔ خمسٌ وخمسون سنۃً وغیرہ۔ یہ امر بھی ذہن نشین کرایا جائے کہ عشرون، ثلٰثون، اربعون وغیرہ اعداد عقود کہلائی جاتی ہیں یعنی گرہیں جو مسلمون کی طرح عامل کی وجہ سے بدل کر عشرین۔ ثلٰثین اور اربعین ہو جاتی ہیں۔ لیکن دیگر اعداد کی طرح ۃ لگا کر ان کو مؤنث نہیں بنایا جا سکتا۔ مئۃ (۱۰۰) اور الف (۱۰۰۰) کے بعد اسم واحد اور مکسور ہوتا ہے۔ جیسے مئۃُ رجلٍ۔ الفُ سنۃٍ۔ مئۃُ بنتٍ۔ الفُ مدرسۃٍ وغیرہ مزید وضاحت کے لئے ان نقشوں سے مدد لی جائے جن سے عقود (گرہوں) اسم اور عدد کی حالتیں اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں گی۔

اسم مذکر ہونیکی صورتمیں	سبعةَ عشرَ	اربعة وثلثون
واحد	ثمانية 〃	خمسة 〃
اثنان	تسعة 〃	ستّة 〃
ثلثة	عشرون	سبعة 〃
اربعة	احدٌ وعشرون	ثمانية 〃
خمسة	اثنان 〃	تسعة 〃
ستّة	ثلثةٌ 〃	اربعون
سبعة	اربعةٌ 〃	احد واربعون
ثمانية	خمسة 〃	اثنان 〃
تسعة	ستّة 〃	ثلثة 〃
عشرة	سبعة 〃	اربعة 〃
احدَ عشرَ	ثمانية 〃	خمسة 〃
اثنا 〃	تسعة 〃	ستّة 〃
ثلثةَ	ثلثون	سبعة 〃
اربعة 〃	احد وثلثون	ثمانية 〃
خمسة 〃	اثنان 〃	تسعة 〃
ستّة 〃	ثلثة 〃	خمسون

احد وخمسون	ثمانية وستون	خمسة وثمانون
اثنان 〃	تسعة 〃	ستة 〃
ثلثة 〃	سبعون	سبعة 〃
اربعة 〃	احد وسبعون	ثمانية 〃
خمسة 〃	اثنان 〃	تسعة 〃
ستة 〃	ثلثة 〃	تسعون
سبعة 〃	اربعة 〃	احد وتسعون
ثمانية 〃	خمسة 〃	اثنان 〃
تسعة 〃	ستة 〃	ثلثة 〃
ستون	سبعة 〃	اربعة 〃
احد وستون	ثمانية 〃	خمسة 〃
اثنان 〃	تسعة 〃	ستة 〃
ثلثة 〃	ثمانون	سبعة 〃
اربعة 〃	احد وثمانون	ثمانية 〃
خمسة 〃	اثنان 〃	تسعة 〃
ستة 〃	ثلثة 〃	مئة
سبعة 〃	اربعة 〃	تانیث میں ۃ نکل جائے گی

(۱۰) جمع مکسر (۱) تین حرفی اسما، کی جمع اکثر أفعال کے وزن پر بنائی جاتی ہے۔ جیسے حِمْل سے أحمال، قُفل سے أقفال، ثوب سے أثواب، عِنَب سے أعناب، جمَل سے اجمال، کتف سے اکتاف، عُضُو سے اعضاء وغیرہ۔

(۲) وہ تین حرفی اسم جس کے آخر ۃ ہو اس کی جمع فِعَلٌ یا فُعَل کے اوزان پر بنائی جاتی ہے جیسے عِبْرَۃ سے عِبَرٌ۔ صُوْرَۃٌ سے صُوَرٌ، دُرّۃ سے دُرَر، سِیْرَۃ سے سِیَر

(۳) مؤنث اسم فاعل جیسے فاعلۃ کی جمع اکثر فواعل کے وزن پر بنائی جاتی ہے جیسے صاحبۃ سے صواحب وغیرہ اور اسم مفعول کی مفاعیل کے وزن پر جیسے مکتوب مکاتیب۔

(۴) أفعَل، مَفْعَل اور مُفْعَل کے آخر و یا ی ہو تو الف سے بدلکر وہ اعلیٰ مَقہیٰ، مرقیٰ کے اوزان پر آئیں گے اور انکی جمع اکبر، اعلیٰ منظر، مقہیٰ، مِسمع مِرقیٰ سے اکابر، اعالی، مناظر، مقاہی، مسامع اور مراقی کے اوزان پر آئے گی۔

(۵) ہر وہ چار حرفی اسم جس کے ماقبل آخر حرف مدّ ہو (یعنی واؤ جس کے پہلے پیش ہو، الف جس کے پہلے زبر ہو اور ی جس کے پہلے زیر ہو) تو اس کی جمع اکثر مفاعیل کے وزن پر آتی ہے جیسے قرطاس سے قراطیس، عصفور سے عصافیر، اور مفتاح سے مفاتیح۔ ...

جزءمیں سردست اتنے ہی اوزان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اس جزء میں
زیادہ تر یہی اوزان استعمال کئے گئے ہیں۔

(۱۱) مَن۔ ما۔ الّذی کی طرح اسماء موصولہ ہیں دوسرے
لفظوں میں 'جو' کے لئے تین کلمے استعمال کئے جاتے ہیں۔ الّذی۔ مَن اور
ما مگر ان میں فرق ہے۔ الّذی انسان وغیر انسان سب کے لئے استعمال
کیا جا سکتا ہے۔ خواہ اس کے پہلے اسم ہو یا نہو اور من و ما کے پہلے
بالعموم اسم نہیں ہوتا۔ من انسان کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور
ما غیر انسان کے لئے الّذی میں مذکر و مؤنث اور واحد و جمع اور تثنیہ
ہوتا ہے لیکن من اور ما میں نہیں۔ وہ ہمیشہ اسی شکل میں رہتے ہیں
اس جزء میں ان کو رفعی و نصبی حالتوں ہی میں استعمال کیا گیا ہے۔
جرّی حالت میں ان شاء اللہ بعد کے جزء میں استعمال کیا جائیگا۔

(۱۲) مرکب مخلوط یعنی وہ مرکب جس میں اضافت اور
صفت دونوں پائی جائیں۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔ صفت یا تو
صرف مضاف میں ہوگی۔ جیسے لڑکے کا نیا قلم یا صرف مضاف الیہ
میں ہوگی۔ جیسے چھوٹے لڑکے کا قلم، ہمارا مہربان رب یا مضاف
اور مضاف الیہ دونوں میں ہوگی۔ آخر الذکر کو آئندہ اجزاء میں
استعمال کیا جائے گا۔ اس جزء میں پہلے کی دو صورتیں استعمال کی گئی

ہیں۔ ایسے مرکب کا عربی میں ترجمہ سر دست اس طرح کیا جائے۔
پہلے سادہ اضافی مرکب کا ترجمہ کیا جائے۔ اور صفات کو سر دست چھوڑ دیا جائے اور اس کے بعد صفات کو ال کے ساتھ رکھا جائے اور ان کو وہی اعراب دیا جائے جو ان کے اسم کا ہے۔ جیسے قلمُ الولدِ الجدیدُ، قلمُ الولدِ الصغیرِ، ربُّنا الرحمٰنُ اور تذکیر و تانیث واحد و جمع میں بھی حسب دستور صفت کو اسم کے مطابق رکھا جائے۔ جیسے دروسی الماضیۃُ مدرستُنا العظیمۃُ۔ بناتُنا المسلماتُ وغیرہ۔

(۱۳) اس جزء میں قرآن اور حدیث کے درس اور امثال الگ الگ کر دیئے گئے ہیں، ان میں کافی اضافہ کیا گیا ہے اور مناسب حال احادیث جمع کی گئی ہیں۔ پڑھنے والوں سے عمل کی توقع کی جاتی ہے ورنہ بے عمل علم سے کوئی فائدہ ہی نہیں۔

(۱۴) عربی تمرینوں میں حسب وعدہ قرآنی قصوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

(۱۵) کوشش کی گئی ہے کہ اردو ترجمہ میں دنیوی ضروری باتوں کے ساتھ دینی اہم امور پر زور دیا جائے۔ وما علینا الا البلاغ۔

نوٹ:۔ اس جزء میں عجلت کی وجہ سے ممکن ہے کہ ترجمہ میں ترتیب یا درس میں کمی و بیشی کی خامیاں رہ گئی ہوں انشاء اللہ ان کو دوسرے ایڈیشن میں دور کر دیا جائے گا۔

درس ١

محادثة

مجيد:۔ كم جزأً من منهاج العربيّة أتمّ إخوانك يا حميد؟

حميد:۔ اخواني اتمّوا أربعةَ اجزاءٍ منه حتى الآن۔

مجيد:۔ كم جزأ أتمّتْ اخواتك؟

حميد:۔ أخواتي أتممن الجزئين والآن يقرأن الجزء الثالث۔

مجيد:۔ كم جزأ أتْمَمْتَ أنت يا حميد؟

حميد:۔ أتممتُ من فضل الله الأجزاءَ الأربعة۔

مجيد:۔ أيُحبّ أبوك وأُمّك هذه اللغةَ؟

حميد:۔ نعم: وكيف لايُحِبّانها وانّهما مسلمان۔

مجيد:۔ أتحِبّها أنت يا حميد۔

حمید:- نعم! انا أُحِبُّها شدید الی ولکلِّ مُسلمٍ ولعٌ بها۔

مجید:- أَتُحِبُّها النساء کما یُحِبُّها الرّجال؟

حمید:- نعم: النساء یُحْبِبْنَها کما یُحبِّها الرجال لانّ القرآن المجید الذی ھو قانون المسلمین لقد اُنزِل فیھا ولانھا من اَقْدمِ اللغات وأبلغِھا واَوسعِھا۔

مجید:- قیل لی اِنّھا اصعب اللُّغات: أَصَحیحٌ ھذا؟

حمید:- لا یا أخی إنّھا لیست کذلک بل المعلِّمون جعلوھا صعبةً لِاجلِ منھاج تدریسھِم والحقّ أنّ حصولھا یسیر وعبورھا عسیر۔

مجید:- أتصِفُ لی ما ھی التصاریف الّتی یخافھا الناس؟

حمید:- التصاریف جمع التصریف معناہ نَقْلُ کلمةٍ من شکلٍ إلی آخَر وھو مجموعُ صِیَغٍ مختلفةٍ من الغائب والمخاطب والمتکلّم والمذکر والمؤنث والواحد

والتثنية والجمع۔ وهذا المجموع يثقلُ حفظُه على
التلاميذ ولكنّ المعلّمين يأمرونهم بحفظها
فيحفظونها كما يحفظ الحُفّاظُ القرآنَ المجيد
وهذا الّذى رغّبَ عنها المولَعين بها وجعلهم
مستوحشين ۔

مجيد: أتحسَب انّ التصريف ليس ضروريّا ؟

حميد: لا يا مُحِبَّ العربِيّ كيف أحسَب هكذا والعربىّ لا
يحصُل بدونه ولكنْ لتدريسه وتفهيمه طريقةٌ
اُخرىٰ ۔ ومن المعلومات الحُمّیٰ بالعموم تزال
بالدّواءِ المُرِّ ولكن لا يأكله الصّغار بدون تركيبه
بِنَوعٍ من الحلاوة ۔ فكذلك حال العربى و
تدريسه فافهم ۔

مجيد: أليست القواعد الكثيرة ضرورية ؟

حميد: بلى: ولكنّ تدريسَ كثيرٍ من القواعد بدون استعمالِها والتمرينِ عليها لاينفع تلميذا قد كان خائفاً منه من قبلُ. ألا تعلم انّ الطعام او الدّواء لا يُؤكَل فى وقت واحدٍ بل يؤكل قليلاً قليلاً والّا فاعلموا أنّه لاينفع المريضَ بل يضرّه۔

مجيد: صِف لى انت يا حميد كيف تدرّس اللّغة العربيّة؟

حميد: اعلم يا مجيد انّها تُدرّس بالتّدريج من السّهل الى الصّعب وبتدريس القواعد على قدر فهم التلاميذ وبتمرينهم عليها وبالتحسين فى البيان عنها۔ وهذا الذى يحبّب اللغة العربيّة الى التلاميذ ويُسهِّلها لهم ولاخير فى منهاجٍ لايوجد فيه تدريجٌ ولاتحسين ولاتمرين۔

أسئلة: أتحبّ الوالدين ولماذا؟ فى كم شهراً تُتمّ هذا

الجزء؟ بأيّ طريق نُحبّب اللُّغة العربيّة إلى التلاميذ؟ أيؤكل

دواء يومٍ مرّةً واحدة؟ كم مرّة يؤكل الدّواء في يوم؟ أتكتبون

الصِّيَغ بدون حفظ التصاريف؟ أأُجبِرتُم على حفظ التصاريف؟

ما الذي رغّب المسلمين عن العربيّ؟ بأيّ لسان أُنزِل

القرآن؟ كم جزأً من منهاج العربيّة اتممتَ؟

ترجمہ کرو:۔ میں سمجھتا ہوں کہ تمہارے بھائی نے دو کتابیں تمام کردیں۔
کیا یہ صحیح ہے؟ میں تمہاری بھلائی کے لئے دستِ دعا (دعا کا ہاتھ) دراز
کرتا ہوں۔ تم بھی بھلائی کے لئے اپنے ہاتھ پھیلاؤ؟ کتنی مرتبہ موذن اذان دیتا
ہے؟ کیا معلم تدریجی طریقہ پر عربی سکھاتے ہیں؟ طلبہ میں عربی زبان کو محبوب
بناؤ۔ کیا وہ طریقہ مفید ہوگا جس میں تدریج نہ پائی جائے؟ علم و فضل والے کو
سب پر فضیلت دیجاتی ہے۔ اے مسلمانوں کی لڑکیو! اس کام کو آگے کرو جو تمہارے
لئے بہت ضروری ہے۔ اس کو کسی صورت میں پیچھے نہ کرو۔ اب ہم محنتی
ہوگئے اور اس سے پہلے ہم سست تھے۔ اس شخص میں کوئی خیر نہیں جس
میں دینداری نہیں (دیانۃ) عربی کے حصول کے لئے زیادہ مشق ضروری ہے؛
صرف پڑھنا (ریڈنگ) شائقین کو فائدہ نہ دے گا۔ اسلام انسان کو

برائیوں سے نکالتا ہے اور اچھائیوں کی طرف لیجاتا ہے۔

قوسین دور کرو: لکھو اور پڑھو:۔

یا (ارحم الراحمین) یا (ذوا الجلال والاکرام) إنّك

کنت بنا (بصیرٌ) کونوا (مسلمون)۔ اصبحتم بنعمته (اخوان) و

کانوا (ظالمون) اصبحوا بها (کافرون)، لستَ (مؤمن) انّ (الحسنات)

یُذهبن (السیّآت)، اِخدِموا (الوالدان) لا (الهٌ) غیرُك، والله

علیم بـ (الظالمون)، انّ (اخوه) عند (ابوك) والله یحبُّ (المحسنون)

کانوا لنا (عابدون)، الخبیثات لِ (الخبیثون) والطیباتُ لِ

(الطیبون)، ربّنا لا تجعلنا مع القوم (الظالمون) ما کان محمّد (ابو)

احدٍ من رجالکم، فلا تقل أُفٍّ لِ (الوالدان)۔

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہو اس کی ماضی:۔

تسافرون، تُتِمّ، یُعلِنون، فضّلنا، أتممتَ، آخبروا، قُلتما

أتمّتْ یُتِمّان، تُسْلِمان، تُصبِحن، أتممن، نِلتما، تُعلِّمین

قدمت، یخبرن، بردتما، خِطتم، تبیحان، نُسَران نبیع،

تتولین، نقِف، وضعتَ، یخِطن، قُمتن، تعِدن، أظنّ،

مررنا، نمت، ودُّوا، ودِدتُ، یقال، بیعث، سُرِرتُ،

عُلِمنا لاتُظَامون، أُرسِلنا، نُضِّلوا، لا یُرَدّ، زیدت، تُباع۔

امر ونہی کے صیغے مذکر و مؤنث واحد و جمع لکھو۔

تحجّ، تنصر، تروح، تزید، تقِف، تسلّم، تحادث، تُخبر

تُتِمّ، تحفظ، ترُدّ، تاخذ۔ تعوذ، تُرسِل، تؤمن، تنزل،

تصِف، تهَب، تسر، تمدّ، تجاهد، تهاجر، تضِلّ۔

درس ۲

(أن - لِ)

:- أيحبّ كلّ ولد أنْ يكونَ من النّاجحين؟

:- نعم: كلّ الاولاد يحبّون أن يكونوا منهم-

:- أتجِدُ أنْ تنالَ جائزة؟ نعم! أجدّ أنْ انالها-

:- أتحبّ البنات أنْ يخدِمْن امّهاتِهنّ و يعملن معهنّ؟

:- نعم: هن يُحِبْن أنْ يخدمن امّهاتِهنّ و يعملن معهنّ-

:- أتَودّين ايّتها البنت أن تعملى بنصائحُ الاكابر؟

:- نعم: أوَدّ ان اعمل بنصائحهم التى هى ثمينة -

:- أترُمن ايّتها البنات أن تنلْن جائزتَيْنِ فى التربية المنزليّة والتطريز؟

:- نعم: نروم أن ننالَ تَيْنِكَ الجائزتَيْن -

:- أتحبون ان تراجعوا دروسكم كلّ يوم؟

:- نعم، نحبّ انْ نراجع دروسنا كلّ يوم۔

:- لماذا تخدمان الوالدين يا حامد وماجد؟

:- نخدمهما لنكون سعيدين فى الدارين۔

:- لماذا يقوم النّاس من النوم بكرةً؟

:- يقوم الناس ليعبدوا ربّهم۔

:- لماذا أرسل الله رُسُلَه؟

:- ارسلهم الله لِيُبشِّروا عباده بالجنّة ويُنذِروهم النارَ۔

:- لماذا يؤذّن المؤذّن خمس مرّات فى المساجد؟

:- يؤذّن المؤذّن ليجئ النّاس للصّلوة۔

:- لماذا تروم البنات ان يَدْرُسْن العربيّ؟

:- ألبنات يرمْن ان يدرسنه ليفهمن القرآن والحديث

:- لماذا تسيرون فى الارض؟

:۔ نسیر لننظر کیف کان عاقبة المکذّبین۔

:۔ لماذا تُحبّین أیتّها البنت ألّا (أن لا) تشهدی دار الخیالة۔

:۔ احبُّ ألّا أشهدَها لانّها عندی تُفسِد العاداتِ وتضیع الاوقاتَ وتُتلف الأموال وتُعوّد الملاهی وانّ أسلّم انّ فیها نفعا ولکنّ اثمها اکبر من نفعها وشرّها اکثر من خیرها۔

وسافُصّل ذلك فی درس من الدروس الآتیة ۔

اسئلة:۔ لماذا تَجِدّ للامتحان الحکومیّ ؟ لماذا خلق الله الجنّة والنّار؟ لماذا تخدِمون اکابرکم ولم لا تشهَد دارَ الخیالة ؟ لماذا تعملان الصالحاتِ ایتها الوالدان ؟ لماذا تروحین إلی المدرسة ایّتها البنت ؟ لماذا خلق الله الانسان ؟ لماذا خلق اللیل والنهار؟ لماذا ینزل الماء من السّماء ؟ لماذا جعل الله لنا الیدین والرجلین؟

والعینین ؟

ترجمہ کرو:۔ سنا گیا کہ اس کا بھائی اپنا وقت ضائع کرنا نہیں چاہتا؛ کیا مسلمان لڑکیاں قرآن اور حدیث پڑھنا نہیں چاہتیں ؟ کیا وہ لڑکے سینما ہر روز دیکھنا چاہتے ہیں ؟ کیا وہ نہیں جانتے کہ سینما اخلاق خراب کر دیتا ہے ؟ کیا ہر شخص نہیں جانتا کہ اس کی برائی اس کی اچھائی سے زیادہ ہے؟ میں نہیں چاہتا کہ اسلامی تعلیمات چھوڑ دوں کیونکہ ان میں دین اور دنیا کی بھلائی ہے ۔ میری خواہش ہے (اَوَدُّ) کہ میں اپنی ملت کا خادم ہو جاؤں ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک کرنا نہیں چاہتا ۔ اے مدرسے کے لڑکو! اپنا کام وقت پر تمام کرو تاکہ تمہاری زندگی اچھی ہو جائے ۔ اپنے بزرگوں کی باتوں پر عمل کرو تاکہ دونوں جہاں میں تم کو سعادت حاصل ہو؛ غریبوں کو کھانا کھلاؤ (اَطْعِمْ) اور ان پر رحم کرو تاکہ تمہارا رب تم پر رحم کرے ۔ محنت سے پڑھو اور لکھو تاکہ شاندار کامیابی حاصل ہو ۔ ورزش جسمانی سے بھی اعراض نہ کرو تاکہ تمہاری صحت اچھی رہے ۔ تم نماز کے بارے میں (عن) سب سے پہلے پوچھے جاؤ گے ۔ کیا اللہ دلوں کے شرور کو جاننے والا نہیں ہے ؟

درس ۳

اسم فاعل ومفعول

عَلِمَ سأل خاف باع سَرَّ

عالِمٌ سائِلٌ خائِفٌ بائع سارٌّ (سارِرٌ)

معلومٌ مسئولٌ مخُوفٌ (مخووف) مَبِيعٌ (مبيوع) مسرور

عالمون سائلون خائفون بائعون سارّون

معلومون مسئولون مُخُوفون مَبيعون مسرورون

عابدون خادمة صابرات سارّة حاجّات مقولات

بائعة مبيعات غائبون ضارّانِ سارّتانِ وادّون

مكتوبات مزيد مولودة رائحان جادّةٌ زائرون

يُؤدِّب يُقاتِل يخبِر مؤدِّبٌ مُقاتِلٌ مُخبِرٌ

يؤدَّب يُقاتَل يُخبَرَ مُؤدَّبٌ مُقاتَل مُخبَرٌ

مُكلِّف مُكلَّف مسافِر مُصلِح مُنعِم مُنعَم

مُصوِّر مصوَّر مُصاحِب مُصاحَب مُظهِر مظهَر

مسافِرة مُكلّفة مُحسِنات مصوِّرات مصوّرون

منوّرة محسِنون مُباحِثة مُقسّم مصاحِبون

مسئول مَزيد ناجح مَقولة سائِرة فارّ مارّة منوِّم

مُظاهِرون حاجّات مُعلّمون مُسلمات مُخبِرة محرَّم

مبيح رادّون مُرسَلون مُبيعة

إنّ اللهَ خالق ونحن مخلوقون، وهو المعبود الحق لاشريك له، مُظهِرا الكائنات بقدرته۔ مُخرِج الحيّ من الميت ومُخرِج الميّت من الحيّ، بديع السمٰوات والأرض كلٌّ له قانتون، فاصبحت اخلاقنا مُحكمةً و افكارنا عن الشتات مصونةً نشهد انه الأحد الصمد وإنّا بقدرته لواثقون ولذلك قائلون إنّا الى الله لراغبون فلا يمسّنا خوفُ مليكٍ ولا يُفزعنا خيالُ شريك، وإنّا به من الشيطان لعائذون۔ وبحوله عليه لغالبون۔

ارسل اللهُ لهدايتنا رُسُلاً مُبشّرِين ومنذِرين، مقولاتهم لناسارّة وليست ضارّةً وآراأهم صائبةٌ وليست خاطئةً هم الناصحون المخلصون فما هم فيه بملومين و عليه بِمَعيبين. هم القائمون بامرالله والمحافظون عليه.

أسئلة:- من اظهر الكائنات؟ من يخرج الحيّ من الميت؟ من اظهرالكائنات، باىّ شيئ اصبحت اخلاقنا محكمة؟ لماذا لايمسّنا خوف أحدٍ؟ ممّن تعوذون وبمن؟ من آرسِل لهدايتنا؟ من المبشّرون ومن المنذِرون؟ هل الرّسل ملومون؟ هل آرائُهم خاطِئة؟ أبحول الله انتم غالبون۔

قوسین کے کلموں سے مناسب اسم فاعل یا اسم مفعول لکھو:-

الكافرون (ضلّ)، النجاح (سرّ)، الرّسل (بشّروانذر)، الايام (عاد)، تلك الجنّة (خلد)، البنات (راح) الى المدرسة

الکرام (زار) لسنا (خاف) کتبی (باغ) ہذہ الصّورۃ

(عاب)، ذانك الوالدان (سافر) ہذہ الایام لیست (ست)

ترجمہ کرو:۔ طاعون سے بھاگنے والا چوہے کے مانند ہے۔ یہ سنی ہوئی باتیں ہیں۔ مقدر ہونے والا ہے۔ جو مرگیا وہ لوٹنے والا نہیں ہے۔ کامیابی کی خبر خوش کرنے والی ہے۔ وہ لڑکے سفر کرنے والے ہیں۔ ہیں گمراہ نہیں ہوں۔ یہ کہی ہوئی باتیں ہیں۔ یہ بٹے ہوئے کپڑے پرانے ہو گئے۔ حجاج کا قافلہ یہاں سے گذرنے والا ہے۔ یہ ڈرے ہوئے لڑکے ہیں۔ ان کو خوش کرو۔ کیا بانٹنے والا محروم ہوتا ہے؟ کہا گیا کہ کمانے والا اللہ کا پیارا ہے۔ اللہ سے ڈرنے والے کسی سے نہیں ڈرتے۔ مانگی ہوئی چیزیں واپس کردو (ردّ)۔ شیطان اللہ سے پناہ مانگنے والوں کو نہیں چھوڑے گا۔ کیا وہ پڑھی ہوئی کتابیں نہیں ہیں؟ کیا وہ قاعدہ سکھایا ہوا نہیں ہے؟ کیا وہ لکھی ہوئی دو کاپیاں گم ہو گئیں؟ وہ دھوئے ہوئے کپڑے پہنے گئے، انبیاء اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں۔ تصویر اتارنے والے عذاب پانے والے ہیں۔ دنیا کا مال خوش کرنے والا نہیں ہے بلکہ ضرر پہنچانے والا ہے۔ رسول خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے ہیں۔

درس ۴

(۵ اور ۶ حرفی ماضی والے فعل)

تَيَقَّظَ يتيقَّظُ تتيقَّظْ لاتَتَيقَّظْ مُتيَقِّظ

تَناوَلَ يتناوَلُ تناولْ لاتتناوَلْ مُتَناوِل

إجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ إجتَهِدْ لاتَجتهِدْ مُجْتَهِدٌ

إسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِر إسْتَغْفِرْ لاتستغفِرْ مُستغفِر

:۔متى تيقّظتَ يا أخى اليومَ من النّوم؟

:۔ تيقّظتُ يا أخى والسّاعةُ خمسٌ۔

:۔أتتيقّظ هكذا دائما؟

:۔ نعم: تعوّدتُ ان أتيّقظ السّاعةَ الخامسة۔

:۔أتجتهد أُمّك واخواتك أَن يتيقّظن مثلك ؟

:۔ نعم: كلّهن يتيقّظن مثلى قبل مطلِعِ الفجر۔

:۔بایّ الاعمال تشتغل حينئذ أنت واعضاءُ أُسْرتِك؟

:۔نحن نشتغل باداء الصّلوة وتلاوةِ القرآن۔

:- أتَستغفرون ربّكم الّذى خلقكم فى احسن تقويم؟

:- نعم: نستغفِر ربّنا الّذى خلقنا بكرةً وأصيلا

:- بماذا تشتغلون بعد ذلك؟

:- الرجال منّا يشتغلون بامورهم والنساء يشتغلن بالطّبخ ثم نتناول الفطور وقد امتلأت قلوبنا بالشكر لربِّنا الرحيم الذى يرزقنا من الطيّبات۔

:- أتمتّعتَ بالمَشاهد الطّبيعيّة الجميلة تارةً؟

:- نعم: تمتّعتُ بِها وسُرِرتُ كثيرا۔

:- تَفضّلْ يا أخى وصِفْ لى نُبْذةً منها؟

:- اصبحتِ النجوم تغيب والريح تهبّ والاشجار تتمايل والطيور تتغرّد فى الاوكار وتتوجّه إلى البحار والاشجار لِتتمتّعَ هناك بالاثمار والموذّن يؤذّن بصوت يملأ الجوّ بجلالٍ وجمال۔ والطالبون يُراجعون

دروسهم بنشاطٍ تامّ ووجدت الظّلام ينكشف عن النور قليلا قليلا۔

:۔ أتتفكّرُ فى اختلاف اللّيل والنهار يا اخى؟

:۔ كيف لا وقد قال الله اِنّ فى ذلك لاٰياتٍ لقوم يتفكّرون ۔ ايّها التلاميذ تيقّظوا بكرةً وتمتّعوا بالمشاهد الطبيعيّة الجميلةِ وتفكّروا فى قدرة الله فبذلك تطيب حالكم ويحسُن مآلكم وَاسْتمِعوا لنصيحة اكابركم واعلموا أنّ نصائح الكبار احبّ إلى الخيار۔

تمرين

اِخوتى! اللغة العربيّة لها اهميّة كبرىٰ: (١) اُنزِل فيها القرآن الذى هو دستور الاسلام (٢) وفيها الحديث الذى فُصّلت فيه حياة رسول الاسلام وهو بمنزلة التفسير للقرآن

أَلاتعلمون ان الله امرنا بالصلوٰة والزكوٰة والصوم والحج، أُذْكر

فيه طرقُ اداءِ ها؟ والذى علّمناها هو رسوله فى حديثه - وفى هذا ردٌّ

على الذين يقولون حسبنا القرآن ومالنا حاجة الى الحديث.

(٣) وفيها الصلوٰت والأدعية والاذكار والخُطَب، أتجوز هذه

الاعمال الهامّة بدونها؟ (٤) وهى لغة جميع المسلمين لتخاطبهم وتفكّرهم

فى نشر الاسلام واحكامه (٥) ومن المسلّم انها من افصح اللغات واقدمها و

اوسعها وانّها لغة حيّة لاميّتة يتكلّم بها ملايين من الناس.

ليحزننى انّا نتعلّم لغاتٍ مختلفةً اصعبها واوحشها والتى لانميل اليها فانّما

هى اللغة العربية مع اننا نُعلن انّا مسلمون!! وهذا خسران مبين.

أسئلة:- متى تتيقظ أنت؟ أتجتهد أن توقظ الآخرين؟

أتجتهد البنات كمثل البنين ان يتمتّعن بالمشاهد الطبيعية؟

أتجتهدانِ أيها الصّديقان ان تتفكّرا فى خلق السمٰوات و

الأرض؟ لماذا يستمع الخيار لنصيحة الكبار؟ أيتيقّظ العابدون

فی الشتاء لصلوٰۃ الفجر ؟ لماذا تتمایل الاشجار؟ لماذا تتوجه الاطیار من الأوکار إلی الاشجار؟ بایّ الاعمال تشتغلون صباحًا؟ أتستغفرون ربکم؟

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو:۔

تتساءلون۔ تکلّمت۔ أتکلّم، تتوضّأنَ۔ اجتهدتُ نتوکّلُ تیقّظتنّ۔ تمتّعا۔ تفکّروا، اُختلِف، توافقتم، إنکشف، نُوقَظ، اُحضِرتم، شاورتَ، اتمایل۔ یستمعون، متعّتُ نُعِدُّ، اقررتم، ورَمتَ، تورّمتُ، رُمتَ، نُحسِن، نشتغل، انعمتَ، قُدِّمتَ، أخّرتَ، أتعلّم، زِدتما۔ تتوبان، وصفتَ

ذیل کے صیغوں سے اسم فاعل کے صیغے (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع) بناؤ:۔

یتمتّع، یتعلّم، یُحسِن، یتفکّر، یجتهد، یتوافق، یُقرّون یتمایل، یختلف، یتوکّل، یتوضّأ۔ یتیقّظ،

ترجمہ کرو:۔ (الف) اور اللہ پر توکل کر بیشک اللہ توکل کرنے والوں کو
دوست رکھتا ہے۔ کہہ تو اپنے کفر سے کچھ متمتع ہو جا تو تو اصحاب دوزخ
میں سے ہے۔ اور وہ تجھ کو ایسے (لوگوں) سے ڈراتے ہیں جو اس کے
سوائے ہیں۔ اور اللہ سے بخشش چاہو۔ بیشک اللہ خوب بخشنے والا اور
مہربان ہے۔ خدا وہ ہے جو اپنے بندوں پر کھلی ہوئی (بینٰت) آیات نازل
کرتا ہے تاکہ تم کو تاریکیوں سے روشنی کی جانب نکال لیجائے۔ عاد نے
رسولوں کو جھٹلایا۔ اور وہ زمین اور آسمانوں کی خلقت میں تفکر کرتے ہیں
(ب) علم سیکھ کیونکہ علم ذی علم کے لئے زینت ہے۔ ان لوگوں
سے مشورہ کرو جو اہل ہیں۔ ان امور کو پیچھے مت کرو جو اہم ہیں مختلف
علوم حاصل کرنے کی کوشش کرو پیچھے نہ ہٹو۔ لڑکیو! عربی زبان سیکھو
کیونکہ قرآن اس میں نازل کیا گیا ہے۔ تمہارے بھائی کا منہ کیوں سوجھ
گیا براہ کرم آج آپ میرے گھر میں شام کا کھانا کھائیے۔ میں آپ کا
ممنون ہوں گا۔ نماز کے لئے دوستو! مسلمانوں کو جگاؤ۔ کیا مصیبتیں ان کو
غفلت کی نیند سے جگائیں گی؟ حامد اور ماجد! تم دونوں اپنے کام میں
لگے رہو ادھر ادھر نہ دیکھو۔

درس ٥

غَيْبَ القطار

ذات يوم قصد الصّديقانِ حامدٌ وماجدٌ إلى ضواحى المدينة ليتمتعّا بمناظرها الجميلة فسأل ماجدٌ صاحبَه :-

ماجد:- هل تهيّأ اخوك الصّغيرُ لِيَصْحبَنا ؟

حامد:- لا: كيف يتهيّأُ أن يصبحنا الى مسافة طويلة وهو ولدٌ صغير۔

ماجد:- هل تهيّأتَ انت يا حامد؟

حامد:- نعم: كيف لا أتهيّأُ ولى ولَعٌ بذلك من زمان

ماجد:- أما أخذت معك مِظَلّة اولُبادة ؟

حامد:- بلى: قد اخذتُ الآن معى مِظَلّةً لالُبّادة و هذا دأبى من زمان ألّا اخرجَ فى فصل المطرِبدُون.

إحدىهما۔ واخيراً خرج ذانك الصديقان يوم عُطلة
إلى ضواحي المدينة واستمرّا على السير إليها حتى
بلغاها فلبثا عند رياضٍ خضراءَ مُبتَلّةٍ فقال
ماجد لصاحبه وهو يحاوره:۔
انظر يا صديقي إلى الارض كيف اخضرّت وإلى
الازهار كيف تفتّحت واشتمّ روائحها العَطِرةَ۔ و
تفكّر في الوانها المختلفة۔
حامد:۔ لماذا تَبيَضّ الازهار وتَصفَرّ يا ماجد وكيف
تَحمَرّ وتخضرّ؟
ماجد:۔ لا اعلم انا يا صديقي العزيز وما لِأحدٍ من علم به
انّ في ذلك لَآيٰتٍ لقومٍ يتفكّرون۔
حامد:۔ هل البنات يزُرْنَ هذه الرياضَ ليتمتّعن
بمناظرها الجميلة ويَشتَمِمنَ روائحها العَطِرةَ؟

ماجد:- نعم، انّهنّ يزرنها ويلتذِذْن بهذه النعمة الّتى انعمها الله على عباده۔

ثمّ قال ماجد لصاحبه يا أخى: انظر كيف تهبّ الرّياح وتهتزّ الاشجار، تارة إلى أمامها وتارةً إلى ورائها كانّها تقوم وتركع لِله الواحد القهّار واسمع تغريد الأطيار كانّها تسبّح لخالق اللّيل و النّهار وانظر إلى المياه فى الانهار كانّها زال عنها القرار مِثل هذه المناظر تسرّ القلوب وتُقرّ العيون فيا ايّها النّاسُ اعبدوا ربّكم الذى انزل من السّماء ماءً واخرج به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون۔ ثم رجع الصّديقان وانّهما بنزهتهما هذه فرِحانِ۔

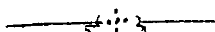
أسئلة:- ایّ یوم خرج ماجد وحامد إلى ضواحى المدينة

ولماذا؟ هل تتهيأ أن تصحبني يوم الجمعة للسفر إلى بمبائي؟
أي شئ اخذ حامد معه ولماذا؟ أتحب أن تشتم الأزهار؟
لماذا تخضر الأرض؟ اي المناظر تقر العيون؟ من ينزل السماء
ماء؟ كيف تجد الاشجار حين تهب الرياح؟ كيف تجد الماء
في الانهار؟ أزرت الحديقة تارةً؟

ترجمہ کرو:- ہمارا مہربان رب۔ ہماری اسلامی تعلیمات۔ میرا (کامل) دین؛
آپ کا (عزیز) وطن۔ اس کا (خوبصورت) گھر۔ اس کے (مخلص) دوست۔
ان کی (تعلیم یافتہ) لڑکی۔ ہماری (مشہور) جامعہ۔ ہمارے (ناصح) اساتذہ۔
ہمارے (غافل) بھائیوں میں۔ ہمارے تعلیم یافتہ دوستوں میں۔ حیدرآباد
کے تاریخی مقامات۔ دیانت کے مفید نتائج۔ درختوں کے خوشبودار پھول
درختوں کے بھیگے ہوئے پتے۔ نہروں کا میٹھا پانی۔ عربی کی جدید کتابوں میں
کیا درختوں کی طرح لوگ بھی خوشی سے جھومتے ہیں؟ کیا تم اے لڑکیو! باغ کے
(خوشبودار) پھول سونگھنا چاہتی ہو؟ ان سرخ خوبصورت پھولوں کو دیکھو
کس طرح وہ کھلے ہوئے ہیں۔ تمہارے (قیمتی) کپڑے کیسے بھیگ گئے؟ کیا تمہارے
پاس واٹر پروف نہ تھا؟ میرے والد محترم نے مجھ سے کہا: اپنے مخلص بڑوں

کی عمدہ نصیحتوں پر عمل کرو۔ ان کی (مفید) نصیحتوں سے متمتع ہونے کی کوشش کرو۔

رات دن اس خدا کی پاکی بیان کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا اور یہ خوشبودار پھول اور لذیذ پھل پیدا کئے۔ تمہارے چھوٹے بھائی کا رنگ بیماری سے زرد پڑ گیا۔ درخت کے پتے پیلے کیوں ہو جاتے ہیں؟ کیا گناہ سے دل سیاہ ہو جاتے ہیں۔ کیا ان لڑکوں کے رنگ سفید ہو جاتے ہیں جو (سرد) ممالک کو اعلیٰ تعلیم کے لئے جاتے ہیں۔ کیا ہمارے دینی زعما میں اخلاص پایا جاتا ہے؟



درس ۶

استثناء مفرغ

هل جزاءُ الاحسانِ الّا الاحسانُ ، هل يُهلَكُ
الّا القومُ الظالمون، وما مِن الٰهٍ الّا اللهُ الواحد
القهّار، اِن انا الّا نذيرٌ مبين ، اِن اجرِیَ الّا علیٰ
ربّ العالمين ، وما امرالساعةِ الّا كلمحِ البصر، لا
حولَ ولا قوّة اِلّا باللہ العلّی العظیم ، اِن هذا الّا
اساطيرِ الاوّلين، اِن يقولون الّا كذِبا ولا تزِدِ
الظالمين الّا تبارا ، لا يكلّف الله نفسا الّا وُسعَها ،
اِن يَتّبِعون اِلّا الظنّ واِن هم الّا يَخرُصُون ولا
تقولوا على الله الّا الحق، وما ارسلناك الّا بالحقّ
بشيرا ونذيرا ، وما هذه الحيٰوة الدنيا الّا لهوٌ
ولعِبٌ ، ولا تقتلوا النفسَ التى حرّم الله الّا بالحقّ
ولا تكسِبُ كلّ نفسٍ الّا عليها۔

ايّها الولد العزيز! لا تتيقّظ إلّا صباحا ولا تعبد إلّا ربّك ولا تُشرك بالله إنّ الشرك لظلمٌ عظيم ولا تخفْ إلّا إيّاه، ولا تعتمد إلّا عليه، ولا تتناول إلّا غذاءً سريعَ الهضم فانّما الغذاء الثقيل يثقل على المعدة فيُسبّب مرضا ولا تأكلْ ولا تشرَبْ إلّا حلالًا طيّبًا وعلى وقته ولا تتناولْه إلّا بقدر كفايتك. ولا تقرأ إلّا على وقت القراءة. ولا تلعب إلّا على وقت اللّعب ولا تُصاحب إلّا الخيار ولا تشتغل إلّا بالذى ينفعك، ولا تُقلْ إلّا صوابا ولا تتّبعْ إلّا حقّا. واحذرِ الصحْب المنافقين فانّهم لا يقولون إلّا كذِبا. ولا تُجْبِبِ التَّفَرنُجُ بل احْذَرْهُ فانّما التَفرنُجُ عاقبَتُه شنيعة و حافظ على دينك فانّما المحافظة عليه تصونك من جميع

الآفات ۔ ولا تسلك الا مسلك اكابرك المسلمين
الذين ضربوا خيرَ مثالٍ من حياتهم الطيبة
ولا تفتخِر بمالك او بمال آبائك فانما المال
ميّال ۔ ولا تحسَبَ انّ الدّنيا هى دار القرار فانّما
هى دار الاعتبار لاولى الابصار ۔ ولذلك يعوذ منها
الصالحون ويلوذون بالفِرار ۔

أسئلة :۔ لماذا خلق الجن والانس ؟ من فى غرور ؟ ماجزاء
الاحسان ؟ اىّ غذاء ينبغى ان يُؤكَل ؟ كيف التفرج ؟ أتحبّه ؟
ماذا تنفع المحافظة على الدين ؟ اى شئ يصونك من جميع
الآفات ؟ هل الدنيا دار القرار ؟ أ تعبد الٰهًا غير الله ؟ أيجوز
لعبد الله ان يعبد الوطن ؟ لماذا يعوذ الصالحون من الدنيا ؟
ان کلموں سے مفعول کے صیغے بناؤ (واحد وجمع اور مذکر و مؤنث)۔
يتّبع ۔ يعتمد ۔ يستمتع ۔ ينتظر ، يتوقّع ، يشتم ، يختلف ، لوم

جز خیط ، عیب ، غیب ۔

ترجمہ کرو :- (الف) محمد رسول ہی ہیں ۔ اللہ کی ہی عبادت کرو ۔ تم جھوٹ ہی کہتے ہو ۔ وہ اللہ کو بہت ہی کم یاد کرتے ہیں ۔ کافر ہی ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں (جحد ب) اور مدد اللہ کے پاس سے ہی ہے ۔ یہ تو ہم ہی جیسا بشر ہے ۔ تجھ پر صرف پہنچا دینا (بلاغ) ہے ۔

(ب) اسی قائد کی اتباع کرو جس میں عقل ، کوشش اور خلوص ہے ۔ اسی کی عبادت کرو جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ۔ ان ہی لوگوں پر اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے جو لوگوں کی خدمت کرتے ہیں ۔ انھیں لڑکوں کے ساتھ رہو جو اللہ اور اس کے رسول کو دوست رکھتے ہیں ۔ اے مسلم لڑکیو! وہی لباس پہنو جو تمہارے جسموں کو ڈھانکے اور اسی راستہ پر چلو جس پر صحابیات چلی تھیں ۔ مال اور حکومت کی وجہ سے کسی دوسری قوم کی اتباع نہ کرو ۔ اپنی ہی تہذیب کو دوست رکھو ۔ مذہب کو ترقی یا امن کا دشمن ہرگز نہ سمجھو ۔ مذہب وہی سکھاتا ہے جس سے تم کو ترقی حاصل ہو ۔ اور دنیا میں امن اور صلح قائم ہو جائے ۔ کسی عالم کی بلیغ تقریر (خطاب) یا کسی قائد کے دینی لباس سے دھوکا نہ کھاؤ ۔ ان کے اعمال پر غور کرو ۔ اسلامی حقیقی تعلیم ہی پر عمل کرنے کی کوشش کرو ۔ یہی نجات کا وسیلہ ہے ۔

درس ۷

إذا إن

إذا قلتم فاصدُقوا۔ فإذا عزمت فتوكّل على الله

وإذا قُرِءَ القرآن فاستمِعوا له وأنصِتوا لعلّكم

تُرحمون وإذا مسّهُ الشرُّ فذو دعاءٍ عريض، وإذا

سمعوا اللّغو اعرضوا عنه، ولكلّ امّة أجلٌ؛ فإذا

جاء أجلهم لا يستأخرون ساعةً ولا يستقدمون

إن أحسنتم أحسنتم لانفسكم، وإن كذّبوك

فقل لى عملى ولكم عملكم، وإن حكمت فاحكم

بينهم بالقِسط، (قال عيسى) إن تُعذّبهم فانّهم عبادك

وإن تغفر لهم فانّك انت العزيز الحكيم۔

ايّها الولد السعيد! إن شئت أن تَسعُدَ فى

الدارين فاخدِم الوالدين۔ إن عمِلت بنصائح

الكبار تُعَدّ فى الخيار۔ إن زيّنتَ نفسك بالخلق

الحسَن فاعلم انّك محبوب فی الزّمن، إن صادفك
الانام فاسبِقْهم فی السّلام فانّ السّلام من محاسن
الاسلام۔ اِن خاب سعیك فلاتیأس فان الیأس
یجرّ علیك البأس۔ اِذا تقدمت مرّةً فلاتتأخّر
اذا تأخّرت فلاتتقاعد۔ بل شجّع نفسك علی التقدّم
فان التقدّم سبب التكرّم۔ اِذا ظفِرتَ بمنصِبٍ
كبیراً ومال كثیر فلاتكن بذلك فخورا وكن لاصلك ذكورا،
الجِدّ شرط للجَدّ فاذا فات الشرط فات المشروط
اذا تعلّمتَ علما فاعْمَل به، فانّ العلم بلاعملٍ
كشجر بلاثمر۔ اِذا تعودت الصبر علی المصائب فاعلم
انّك ستظفر بأعلی المراتب۔ لاتخف اِلّا اِلٰهًا واحدا
فاذا زال عنك خوف الواحد یهجم علیك خوف الكثیر
ے وكُنْ اَكْیَسَ الكَیْسٰی اذا كنت فیهم

وإن كنتَ فی الحمقیٰ فکُن انت احمقا

ملاحظة :۔ ان کان فی الجملة الثانیة من الجملة الشرطیة اسم اوامرًا ونھیٌ فاستَعمِل الفاء۔

أسئلة :۔ لماذا أمَرِنا ان نحکم بالقسط؟ متی اُمرِنا ان نقتل المشرکین؟ متی تعدّ فی الخیار؟ کیف تکون محبوبًا فی الزمن؟ کیف نسعد فی الدارین؟ لماذا لانیأس اِن خاب سعینا؟ أیحصل الجَدّ بدُون الجِدّ؟ کیف تظفر باعلی المراتب؟ متی یھجم علینا خوفُ کلّ شیٔ؟ لماذا لانتأثر یوعظ الواعظین؟

ترجمہ کرو :۔ (۱) اور موسیٰ نے کہا اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہیں تو اس پر توکل کرو اگر تم مسلم ہو۔ جب ان سے کہا جاتا ہے رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمان کیا ہے۔ اور جب ان سے کہا جائے رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ جب ان (عورتوں سے) متاع مانگو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو۔ جب تمہارے پاس منافق آئیں تو کہیں گے آپ یقیناً اللہ کے

رسول ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ اگر تم نے توبہ کی تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر انھوں نے تم کو جھٹلایا تو کہدو کہ میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل۔ پس اگر انھوں نے تم سے لڑائی کی تو تم ان کو مار ڈالو۔

(ب) اگر تم بڑے بننا چاہتے ہو تو بڑوں کی نصیحت پر عمل کرو، اگر عورتیں یورپ زدگی کو پسند کریں تو جان لو کہ ان میں نہ حیا رہے گی اور نہ ایمان۔ اگر تم دین اور دنیا میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو حقیقی اسلامی تعلیمات پر عمل کرو۔ جب تم سے دینی خصوصیات چلی جائیں تو تم سے انسانیت چلی جائے گی۔ اگر مسلمان میں برائیاں ہوں تو یہ نہ سمجھو کہ دین اسلام میں بھی برائیاں ہیں۔ جب تم کسی کے ساتھ احسان کریں تو اس کا ذکر نہ کرو۔ اگر آپ عربی سیکھ لیں تو قرآن و حدیث صحیح طریقہ پر سمجھیں گے اور قیمتی معلومات حاصل کرلیں گے جو عربی ہی میں پائے جاتے ہیں۔ اگر تم مسلمان ہیں اور صرف خدا کو پوجتے ہیں تو کیوں غیر اللہ کے لئے جھکتے ہو اور کیوں قبروں کو سجدہ کرتے ہو۔!

نوٹ:۔ ان اور مَن بعد کے جملہ کے مضارع کو جزم دیں گے۔ اگر صرف دوسرے جملہ میں مضارع ہو تو اختیار ہے کہ جزم دیں یا نہ دیں۔

درس ٨

ناقص

(واحد) دعا يَدْعو أُدْعُ لاتَدْعُ داعٍ مَدْعُوٌّ

(جمع) دَعَوْا يَدْعُون أدعوا لاتَدْعوا داعُون مَدعوّون

ذات مرّة ذهب حميد إلى طبيبه القديم مع اخيه الكبير وقال له يا سيّدى انا محموم منذ ثلاثةِ أيّامٍ فقال له الطبيب أُدْنُ منّى يا ولدُ. فلمّا دنا الولد منه جسّ نَبْضَهِ ثم سأله كما يأتى :-

الطبيب :- أتأتيك الحُمّىٰ كل يومٍ؟

الولد :- نعم؛ تأتينى كلّ يوم من الصّباح الى المساء وبعد الظّهر تأخذ درجةُ الحرارة فى التّزايُد.

الطبيب:- أتشعر بصُداعٍ؟ أتكون الرِعْدَة مع الحمّى أتَتَقيّأ؟

الولد :- نعم؛ يا سيّدى أشعر بصُداعٍ شديد وتكون

الرِعدة مع الحمّى ولكن لا تشتدّ وأتقيّأ ثلث او اربعَ مرّاتٍ۔

الطبيب:۔ كيف مذاقُ فمك أعَفِصٌ هو أم مُرٌّ؟

الولد۔ مذاق فمي مرٌّ لا عفِصٌ۔

الطبيب۔ كم درجةً تكون الحمّى فى مقياس الحرارة بكرةً وأصيلاً؟

الولد:۔ بكرةً تكون على الدرجة المعتادة ثم تأخذ فى الصعود حتى تبلغ مئةً وثلثًا ثم تاخذ فى الهُبُوط۔

الطبيب،۔ أما دعوت طبيبا إلى الآن؟

الولد:۔ لا ياسيّدى كيف أدعو طبيبا سواك وانت طبيبنا القديم وتعرِف طبا نُعَنا جيدًا۔

الطبيب۔ ما سبب الحمّى؟ أأكلتَ شيئًا باردًا أوحارًا جدًا أم سهِرتَ طولَ الليل؟

الولد:۔ لا يا سيّدی ، ما أكلتُ شيئًا لا بارداجداً ولاحارًا

جدًا ولاسهِرتُ اللّيلَ ۔

الطبيب:۔ لاتخَفْ يا ولدی ۔ اكتبُ لك نسخةً فيها مزيجٌ وَ

اقراصٌ فَاستعملها ثلاثَ مرات فی اليوم ۔ ان شاء الله

عمّا قليل تَخِفّ عنك الحمّٰی ۔

الولد:۔ بيّنْ لی الحِمْيةَ يا سيدی؟

الطبيب:۔ لاتأكل غذاء ثقيلا بل كُلْ غذاء سريع

الهضم واحذَرا لحموضة والدُّهنَ والباذِنجان

وما أشبهَ ذلك ۔

إن اكلت الآن الرقاق مع المَرَق اوالإسفاناخ

يكون خيرا لك ۔

الولد:۔ أشكرلك ، يا سيّدی على احسانك إلیّ وادعوالله

لك ان يَجزِيَك عنّی خيرا ۔

أسئلة. لماذا ذهب حميد الى الطبيب ومع من ؟ أكانت الرعدة مع الحمّىٰ ؟ أكان حميد يتقيّأ وكم مرّة ؟ كيف كان مذاق فمه ؟ كم كانت درجة الحرارة ؟ عما سأله الطبيب ؟ ماذا بيّن له الطبيب ؟ أينفع المريضَ الغذاءُ الثقيل ؟ اى غذاء ينفع المريض؟ ماذا قال الولد للطبيب حين رجع ؟

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو۔

ندنو، دعت ، ندعو، تجزى، اجزى، ادعو، ياتون، اتيتُ دنوتُ ، دعوتم، دنوتُ، اتينا ، اتيتم ، ناتى ، يجزُون، تاتون اجس، تجسُّون، اتقيأ ، تقيأتُ ، يتوضّأون ، نتوضّأ، نستعمل نُبيّن، يتشاءبون ، اشتدّت ، انهيّأ ، نُسبّح ، نتكلّم، اتّفق، تزايدَتَ ۔ نهيأتَ ، جزيتم، تتّفق ،

ترجمہ کرو۔ کئی روز سے مجھے جاڑا بخار آرہا ہے ابھی تک کم نہیں ہوا۔ صبح میں دو تین گھنٹے نارمل رہتا ہے پھر چڑھنے لگتا ہے چار بجے ۱۰۳ ہو جاتا ہے

وہ ترکاریاں نہیں کھاتا جن سے حکیم صاحب نے منع کیا ہے۔ پرہیز سخت ہے کب تک شوربا پھلکے کھاؤں؟ جب بخار کم ہوگیا اور پرہیز سے میں چھٹکارا پایا (تخلص) تو اللہ کا شکر کیا کیونکہ اس کے سوا کوئی شافی نہیں ہے۔ جس طرح بدنی بیماریوں کے لئے پرہیز ہے اسی طرح روحانی بیماریوں کے لئے بھی پرہیز ہے، ریا، نفاق، دھوکے، جھوٹ وغیرہ سے روح بالکل بگڑ جاتی ہے۔ ان سے بچو۔ ہر مصیبت میں اللہ کو پکارو اور اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو۔ اپنے رب کی طرف حکمت اور اچھی موعظت سے بُلا۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:۔

دعوا، ترجُون، دنونم، تَدنو، اتيتُ، تأتون، نهدى

مشيتُ، آتى، تاتون، ادعو، دعوتَ، اتوا، رجوتُ،

هدىٰ، تمشُون، ندعو، جَسَستُ، تَشتَدُّ، جرتَ، اعِظُ

اسم فاعل واحد جمع بناؤ:۔

جزى، دنو، اتى، هدى، مشى، رجوه، غزو، كفى، رضى، خيط

ميل، عود، عوذ، نوم۔

ملاحظہ:۔ اسم فاعل میں کلمہ کے آخری حروف واو ری گرجاتے ہیں جیسے جارٍ، رجارٍ، جارون وغیرہ۔

درس ۹
(لَمْ)

لَمْ يأكلْ لمْ يأكلا(ن)، لمْ يأكلوا(ن)، لمْ آكل
لَمْ تأكلي(ن)، لمْ يأكلنَ لمْ تأكلنَ لَمْ نأكل

ذات يوم زار سعيد صديقه القديم حميداً في بيتِه الجديدِ واخذ يحادثه في شأن المدرسة وبينما هما كذلك اذا اخذ حميد يتثاءب فسأله سعيد عن ذلك :-

سعيد :- كيف حالك يا حميد ولماذا تتثاءب ؟

حميد :- أشعر يا اخي الآن برَسِيسٍ من الحمّى وحُرقةٍ في العينين -

سعيد :- أسهِرت طولَ الليل ؟ أأكلتَ شيئاً ثقيلا ؟

حميد :- لم اسهَرْ طول الليل بل نصفَه ولم أكل شيئاً ثقيلا -

سعيد :- أتحسّ بغثيانٍ او صُداع ؟

حمید:۔ نعم اُحِسّ بذلك یا اخی.

سعید:۔ ألم تستعمل دواءً او مزیجا احمرَها ضماً؟

حمید:۔ نعم: لم استعمل شیئًا حتّی الآن؟

سعید:۔ ألم تتقیّأ حتّی الآن؟

حمید:۔ لا یا أخی إن تقیأتُ یخفّ عنّی بعضُ الاذیٰ۔

سعید:۔ ألم نقل لك اُمّك وسیّداتُ أسْرِتك لِتستعمل

الدواء؟

حمید:۔ لا: لم یقلن لی شیئًا حتّی الآن؟

سعید:۔ ألم یُشارِكك اخوانك فی اكْلِ الحلویٰ؟

حمید:۔ نعم: لم یشاركونی فیه ذلك الیوم۔

سعید:۔ ألم یكن معك حامد و محمود؟

حمید:۔ لا یا اخی هما لم یكونا معی بل كان اولادٌ آخرونَ۔

سعید:۔ اذا اَصبحتَ فاذهب الی الطبیب ولا تكن

من الغافلين۔

إعلم يا حميد أنّ الصحّة خيرُ نعمة فَاغتَنِمْها و حافِظْ عليها ولا تتجاوَزْ عن الحدّ في الطعام والزَم الإعتدالَ في كلّ شئ فانّ الاعتدال من خير الخصال۔

حميد:۔ إن شاء الله يا أخي اعمَل بنصيحتك الثمينة دائما ولن أُخالفَها فانّ العمل بنصائحُ الاصدقاء المخلصين من خصال السُعَداء الصالحين۔

أسئلة:۔ اين زار سعيد حميدًا؟ لماذا اخذ حميد يتثاءب؟ أسَهِرَ حميد طول اللّيل؟ ماذا احسّ حميد؟ أشَرِبَ مزيجا هاضما؟ أأخذ حميد يتقيّا؟ أأكل اخوان حميد الحلوى كثيرا؟ بماذا نصح سعيدٌ حميدا؟ هل الاعتدال ينفع؟

ترجمہ کرو:۔ میرا چھوٹا لڑکا کھیلنے لگا۔ آپ جمائی لینے لگے۔ آپ کی چھوٹی لڑکیاں بھی سینے لگیں۔ آپ کی پرانی خادمہ روٹی پکانے لگی۔ ہم ہماری

مسلم قوم کی خدمت کرنے لگے۔ برکت دنیا سے جانے لگی۔ میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا۔ کیا انھوں نے نہیں جانا کہ اللہ ہی توبہ قبول کرتا ہے اپنے بندوں سے اور کہہ اللہ کے لئے تعریف ہے جس نے کوئی اولاد نہیں بنائی (اتخاذ) اور نہ اس کے لئے ملک میں کوئی شریک ہے۔ کیا تو نے نہیں جانا کہ اللہ وہ ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی مملکت (ملک) ہے۔

اے عورتو! کیا تم نے عربی زبان نہیں سیکھی؟ اے مسلم لڑکی کیا تو نے قرآن مجید نہیں سمجھا؟ اے مجید و سعید کیا تم نے قرآن مجید حفظ نہیں کیا؟ رڈنکسیچر متلی یا جمائی کی حالت میں پایا جاتا ہے۔ اگر تم بخار کی کسمساہٹ محسوس کریں تو فوراً بخار کی دوا پی لو۔ میں اپنی نصابی کتابیں پڑھ رہا تھا کہ اتنے میں میرے بعض دوست آگئے۔

درس ۱۰

التمیز

ومن احسن من الله قیلا، انا اکثر منك مالا وولدا

وللاٰخرة اکبر درجٰتٍ واکبر تفضیلا، وکاَیّن من

قریة ھی اشدّ قوّةً من قریتك التی اخرجتك

اھلکناھم فلاناصرلھم، وقالوا من اشدُّ منّا قوّةً

وقالوا نحن اکثر اموالاً واولادا۔ ان ھم الّا کالانعام

بل ھم اضلّ سبیلا، اولٰئك شرٌّ مکاناً واضلّ سبیلا

والذین آمنوا اشدُّ حبًّا لله، ومن اصدق من الله

حدیثا۔ وتوکّل علی الله وکفٰی بالله وکیلا۔ وکفٰی

بالموت واعظا، قل ربّ زدنی علما۔ وکفٰی بالله

حسیبًا، کفٰی بربك بذنوب عبادہ خبیرا بصیرا۔

ایّ شیئ اشدُّ حرّا؟ قُل نارجھنّم اشدّ حرا،

من خیر مستقرًّا یوم القیٰمة؟ اصحٰب الجنّة خیر

مُستقرًا واحسن مقيلا۔

من اكثر شئ جدلاً؟ كان الأنسان اكثر شئٍ جدلا۔

اى شئ خير عند ربّی ثوابا؟ الباقيات الصّالحات

خير عند ربّك ثوابا وخيرا أملا۔

من أشدّ الناس عداوة للّذين آمنوا؟

اشدّ النّاس عداوةً للّذين آمنوا اليهود والّذين أشركوا۔

من اقربهم مودّةً؟ ألّذين قالوا إنّا نصارىٰ۔

اى ولد اكثر سعادةً؟

الذى يخدم الوالدين ولا يتثاقل عن تكريم الاساتذه والاكابر۔

من اسعد الناس عاقبة؟

الذى لاينطق الاقليلا ولا يأكل إلّاقليلا ولاينام إلّاقليلا ويذكر

الله بكرةً واصيلاً۔

أسئلة:۔ اى حيوان اكبر الحيوانات جسما؟ اىّ حيوان

اطول عنقا؟ ای ثمر اکثر حموضة؟ ایّ نوع من الموز اکثر ثمنا؟ ای منهاج اکثر نفعا فی تدریس العربیّة؟ ای صلٰوة اقصر وقتا؟ ایّ دین أنفع تعلیما؟ أیّ زهر أجمل صورة؟ هل انتم اکثر مالا؟ من خیر البریّة خَلقاً وخُلُقاً؟

ترجمہ کرو:۔ ہم قوت میں بہت زیادہ نہیں ہیں۔ زراعت میں سب سے بہتر کونسا ملک ہے؟ بلحاظ مادہ کے سب سے زیادہ وسیع کونسی زبان ہے؟ حاتم سخاوت میں بہت مشہور ہے۔ کونسا پھل شیرینی میں بہت زیادہ ہے؟ انار خاصیت میں بہت ٹھنڈا ہے۔ ہمارے دل پیار سے بھرے ہوئے ہیں۔ ہندوستان میں حیدر آباد بلحاظ آبادی چوتھے درجہ پر تھا۔ ان لوگوں کی تعظیم میں سستی نہ کرو۔ جو علم و عمل میں تم سے زیادہ ہیں۔ ان ہی نیکوں کے ساتھ رہو جن کے دل خلوص سے بھرے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کو اپنی مجلس میں نہ بلاؤ جو دشمنی میں تمہارے بہت سخت ہیں۔ ایسی کتاب لاؤ جو بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ ایسے طریقے پر عربی زبان سیکھو جو بلحاظ بیان بہت زیادہ سہل اور بہت زیادہ مثالوں والا ہے۔ جو علم و عمل میں بہت اچھے ہیں وہی شاندار کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ جو صورت میں زیادہ

اچھا ہے کیا وہ سیرت میں بھی اچھا ہوگا؟ بلحاظ اخلاق کے بہترین لڑکے بن جاؤ۔ اس قاعدہ کو جو بیان میں بہت سہل ہے اچھی طرح سمجھ لو۔ اور اس کے لئے بہت سی مثالیں لکھو۔ اور میرے بھائی ہارون وہ مجھ سے زبان میں زیادہ فصیح ہیں۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:۔

انالُ، خِفتم، اشدُّ، اضللتم، تشاهدون، فُضِلوا، وُجِدت، يُفلِحون، تهيأت، تجتهدين، تيقّظتما، دعوتم، نرجو، تمشون اجزى، يُقال، نُتِم، نُلدَغ، تزايدت، تزِيدان، تبعن۔

اسم فاعل ومفعول بناؤ:۔

يَستغفِر، دعو، يُذكِرُ، يجاوِر۔ لدغ، سمّ، اتى، يُكلّف، يُحضر، جرّ، جسّ، يَعتمِد، جزى، يُنذِر۔

ملاحظة:۔ فعل لازم کا مجہول نہیں بنایا جاتا۔

درس ١١

البَقّ

دُوَيبّةٌ أُصغرالجسم وأَشدّ الألم يتولّد على الماء الراكد سواءً كان ذلك الماء فى النّهرا و الجرّة أو فى غيرذلك ـ فى أوّل الأمر يكون جسمه كمثل الخيط و بعد أيّام يكون كحرف الدال ثم يتولّد له رجلان صغيرتان تساعد انه فى السباحة وحينئذٍ يبدو عليه غلاف رقيق جدّا ـ وله خُرطوم دقيق و ريشتان صغيرتان يطير بهما و ذلك الخرطوم هو سلاحُه الوحيد الّذى يلدغنا به ويُفسِد علينا الصحّةَ ـ

ألبقّ يكثُر فى فصل الصّيف والمطر ويقلّ فى الشتاء هو من اشدّ اعداء النّاس فى الهند لانّ الوُفا

من الناس يموتون به كلّ سنة ولا يكلّفنا كثيرا في النهار بل في الليل، يحرّم علينا النومَ يقال انّ الذي يلدغ فهو أنثاه، واذا وقع البقّ على بدن الانسان يثقُبُهُ بخرطومه الدقيق فيسمّه فيجري السّمُ مجرىٰ دمه ويتأثّر به الجسمُ كلُّه وتتولّد منه الحمّىٰ التي تُدعىٰ الملاريا، ولسوء الحظّ هذه الحمّىٰ قد عمّتِ الهندَ كلّها، فاذفعوا عنكم هذا العدوّ واقتلوه بطُرقٍ مختلفة وهي هذه:-

نَظِّفوا بيوتكم ولا تدَعوا مكانا رَطْبا وصُبّوا النِفط في المسارب والأَمكِنَة الرّطبة وإن تيسّرت لكم الناموسيّةُ فلا تناموا إلّا فيها- بعض من النّاس يُحرّق أوراقَ النيم- ويذفعَ البقّ بدخانه-

أُسئلة:- اين يتولّد البقّ؛ اىّ شي يساعده في السّباحة؛

ایّ شئ سلاحه ؟ ماذا یفعل بالخرطوم ؟ بایّ شئ یطیر ؟ فی ایّ فصول یکثر وفی أیّها یقلّ ؟ ایّ نوع من الحمّی یتولّد منه و کیف ؟ أتخافه ؟ هل ذکرُهُ یلدغ ؟ ایّ حمّی عمّت الهند ؟ ماهی الطرق الّتی یُدفع بها البقّ ؟ هل الماء الراکد یضرّنا ولماذا ؟ أمسارب بیتکم علی طریق جدید ؟ أتصبّون فیها النفط کلّ یوم ؟ أدخان النیم یدفع البقّ ؟

ترجمہ کرو :۔ کیا ہر شخص مچھردان میں سو سکتا ہے ؟ نیم کے درختوں سے بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ لوگ مچھروں، شیروں اور چوہوں وغیرہ سے ڈرتے ہیں لیکن اس خدا سے نہیں ڈرتے جو سب کائنات سے قوت میں زیادہ ہے۔ جو صحت چاہتے ہیں وہ اپنے گھروں اور کپڑوں کو صاف ستھرے رکھتے ہیں۔ اور کم از کم ہفتہ میں ایک مرتبہ ضرور نہاتے ہیں۔ جب مچھر زیادہ ہو جائیں تو بعض لوگ نیم کے پتے جلاتے ہیں۔ بدقسمتی سے ملیریا ہر شہر میں عام ہو گیا ہے۔ جو علم میں زیادہ ہیں کیا وہ عمل میں بھی زیادہ ہیں ؟ کیا ستھرائی کے لئے موریوں میں تیل ڈالا جاتا ہے ؟ جو ثقیل اور لذیذ غذائیں کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں ان کا معدہ خراب ہو جاتا

ہے۔ اور فساد معدہ بیماریوں کا سبب ہو جاتا ہے۔

ملاحظہ:۔ اسم ظرف بالعموم مَفْعَل کے وزن پر ہوتا ہے۔ کبھی آخر سے پہلے حرف کو زیر بھی ہوتا ہے۔ جیسے منظر، مسجد، کلمہ کے بیچ میں اگر و، ی ہوں تو وہ الف سے بدل جاتے ہیں۔ جیسے قوم، عود، دور، طیر، ریح سے مقام، معاد، مدار، مطار، مراح وغیرہ۔ اور جری، رأی، بدو، رمی، دعو، سے مجریٰ، مبرأیٰ، مبدا مرمیٰ، مدعیٰ وغیرہ۔ کبھی ظرف کے آخر ۃ بھی لگائی جاتی ہے جیسے مدرسۃ، مذبحۃ، مأسدۃ وغیرہ۔ اگر ماضی میں تین سے زائد حروف ہوں تو مفعول کا صیغہ ہی ظرف کے لئے بھی استعمال کیا جائے گا. جیسے مغتسل وغیرہ۔

اسم آلہ بالعموم مِفعل یا مِفعال کے وزن پر بنایا جاتا ہے اور کلمہ کے آخر کے و اور ی ظرف کی طرح الف سے بدل جاتے ہیں اور ظرف کی طرح آخر میں ۃ بھی لگائی جاتی ہے۔ جیسے مِفتاح، منظار، منطاق، مِحجم، مِضرب مِسمع، مرآۃ، مرقاۃ (چڑھنے کا آلہ یعنی سیڑھی)

درس ۱۲

الذُباب

حیوانٌ أسودُ جسمه صغیرو ضررهُ کثیرویسقط فی شرابٍ اوطعام فیُفسِده واذا نظر اِلی شیئ نتنٍ متعفّنٍ، طار الیہ فانّہ یحبّ مثل ھذہ الاشیاء، ولایَقِرّلہ قرار، فی مکان بل لایزال یطیر من مکانٍ إلی آخرَ، واذا ذُبّ آبَ من غیرخوف من احدٍ، ولایلدَغ الانسان، کمایلدَغ البق ولکن مع ذلك ھو اشدّ ضررًا منہ، فانّہ قد قال بعض الحکماء، اِنّ الذباب مملوء سمّا، حتی انّہ اذا نظر إلی شئ سَمّہ۔ واذا کثُر فاعلموا اَنّ الھواء سیفسُد بہ ویتولّد منہ مرَضٌ وبائیٌ مُھلِك جِدّا فاحفَظوا منہ ماتطعَمون وماتشربون وکونوا علی حذر منہ و

أهلكوه باىّ طريق كان فانّه ربّما يجرّ علينا الهيضة التى يهلك بها الوف من الناس فى أسرع مدة له جناحان، يقال إنّ فى أحدهما داءً وآخرهما شفاءً فاذا سقط فى شرابكم او طعامكم فاغمسوه فيه ثم ازموه وحينئذ لا بأس عليكم بأن تستعملوه وإن اكله احدٌ فى شرابه أو طعامه وهو لا يدرى يأخذ فى التقيّأ فيعوذ بالله كلّ صغير وكبير من هذا الطائر الحقير الخطير.

أسئلة :- اىّ شئ يحبّ الذباب ؟ ماذا تفعل البنات اذا وقع عليهنّ الذباب ؟ اىّ مرض يجرّه علينا ؟ أتشربون الشاىَ إن وقع فيه ؟ باىّ شئ تذبّونه ؟ أيه ميتم طعامكم اللذيذ إذا وقع فيه الذباب ؟ باىّ طريق تهلكونه اذا كثر كيف تنامون فى النّهار ؟ كم جناحًا له ؟ أيوجد فى احدهما

شفاءٌ؟ أتحتهد ان تهلكه؟ أيكثر في ايام المطر؟ ألا يخاف الذباب احدا؟

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:۔

بمتُ، نخاف، ناتی، تجرّون، ارمی، رموا، ادری، نصُبَ، نؤب، آبث، یاتُون، دعوتْ، دعوتم، مازلتما ندَعْ، نزال، تقع، نقِرّ، نشمّ، تخضرّ، وعظت، بدث تبدد، تتولّد، اتشاءب، نتیأسم، ینصتون، نهتزّون۔

اسم فاعل و مفعول (واحد و جمع مذکر و مؤنث) بناؤ:۔

یُساعِد، یُضلّ، یُسبّح، یتثاءب، یتعوّد، یجتهد، یصبّ، یتعفّن، یحرّق، یؤدب، یستقدم، یستکبر، یُسبّب، یتمتع یتحایل

ملاحظة:۔ تین حرفی کلمہ کے آخر و یا ی ہو تو اسم فاعل میں وہ حرف گرا دیا جائے گا۔ اور کلمہ کی شکل اس طرح ہو گی بجارٍ

جری، بدر، دعوا، اتی، جزی، ھدی، رمی اور دنو سے

مذکر واحد جار، باد، داع، آت، جاز، ھاد، رام اور دان ہوگا

بصورت ال، الجاری، البادی، الداعی، الآتی، الجازی

الھادی، الرامی، الدانی۔

جمع: جارون، بادون، داعون، آتون، جازون، ھادون، رامون

اور دانون ہوگی۔

مؤنث واحد جاریۃٌ، بادیۃ، داعیۃ، آتیۃ، جازیۃ، ھادیۃ

اور دانیۃ ہوگا

مونث جمع: جاریات، بادیات، داعیات، آتیات، جازیات، ھادیات

رامیات اور دانیات ہوگی۔

بعض وقت ی گرا کر ال باقی رکھتے ہیں جیسے یوم یدع الداع الی شیٔ نکر۔

ترجمہ کرو: کیا ہمارا موجودہ زمانہ مخلص علماء سے خالی ہے؟ کوئی لڑکا مولود بروز قیامت اپنے والد کی طرف سے (عن) ذرا بھی بدلہ دینے والا نہیں ہے، میٹھا پانی باغ کی چھوٹی نہروں میں جاری ہے۔ موت ایک دن آنے والی ہے کسی والی کو چھوڑتی نہ کسی فانی کو۔

درس ۱۳

من . ما ، عالت تائل يقول)

يقول الحقّ من لايخاف إلّا الله، خيركم من تعلّم القرآن وعلّمه۔ سيّد القوم من يخدمهم۔ لا يشكر الله من لا يشكر الناس، الدنيا ما يشغل اهلها عن الله۔ ما عندكم ينفد وما عند الله باقٍ۔ السينما ما يُفسِد العاداتِ والافعالَ ويُضيّع الاوقات والأموال۔ لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت۔ والله يرزقُ من يشاء بغير حساب تُعِزّ من تشاء وتُذِل من تشاء۔ والله يختصّ برحمته من يشاء۔ انّ الله يفعل ما يشاء، انّ الله يعلم ما تُسِرّون وما تعلنون۔ إتّبعوا ما أُنزل اليكم من ربكم۔ أيُشرِكون ما لا يخلق شيئًا وهم يُخلَقون۔ قل أتعبدون من دون الله ما لا يملِك لكم ضرًّا ولا نفعًا

وهو السميع العليم- من المسلم؟ المسلم مَن سَلِم

المسلمون من لسانه ويده والناس أجمعين

ومن أسلم وجهه لله ويشهد أن لا إله الّا

الله ويشهد أنّ محمّدًا رسولُ الله- ويَعتقِدُ انّ

الخير والشر كلّه من الله لا من أحدٍ سواه- فلا

يخاف الّا الله ولا يسجد إلّا له ولا يتوكّل الّا عليه

ولا يلجأ إلا اليه- صلوٰته ومحياه ومماته لِله-

يجاهد في سبيل الله ولا يخاف لَوْمَةَ لائِمٍ دأبه

الصلحُ- لا يقاتل إلّا من يقاتله فهو رحيم

بالاصدقاء وشديد على الاعداء- لا يُغضبه الضرّاء

ولا يُطرِبه السرّاء فيُنفِق من ماله ما امر به القرآن

فيُشبع الجوعانَ ويكسو العُريان ولا يحب السرف

فان السّرف سبب التلف- دأبه الشكران لربّه

الرحمٰن فی الربح والخسران. فهذا هو المسلم الذی جمع بین المنافع الدنیویة والفضائل الدینیة

أسئلة:. أمسلم انت؛ أتخاف ملکا؛ أتخافون اللائمین؛ أتتوکّل علی اکابرك؛ أتتوکّلون علی اموالکم؛ أتجاهد فی سبیل الله؛ ولماذا؛ أیقدر احد سوی الله ان یضُرّك اوینفعك؛ أتقاتل الناس بدون سبب؛ ألا تحبّ أن ترحم عباد الله؛ أتغضب إذا مسّك الضرّاء وتطرب اذا مسّك السرّاء؛ لماذا تنفقون من مالکم؛ أتشاء ان تسرف؛ ما دأب المسلمین؛ أیُحرَم المسلمُ منافعَ الدنیا؛ من یخدم القوم؛ من المشرك؛ من السیّد؛ ما اموالکم واولادکم؛ ما اللعب؛ ما القرآن المجید؛ أینبغی لك ان تتوکّل علی غیر الله.

ترجمہ کرو:۔ (الف) جو اللہ کے پاس ہے (وہ) بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ اور انھوں نے جو عمل کیا تھا حاضر پایا۔ اللہ وہ ہے جس نے جو (کچھ) اس میں ہے تمہارے لئے پیدا کیا۔ اور وہ کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے

تم جو چاہو کرو۔ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے! کیوں کہتے ہو وہ جو تم نہیں کرتے، تم سے وہی کہا جاتا ہے جو رسولوں سے کہا گیا۔ تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے نفس میں ہے۔ اپنے منہ سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ اور وہ سیکھتے ہیں جو ان کو ضرر پہنچائے اور نفع نہ دے۔

(ب) کیا عالم وہ ہے جو بہت سی کامیابی کی ڈگریاں (شہادات) حاصل کرے؟ اسلام وہ ہے جو انسان کو سکھاتا ہے کس طرح دین اور دنیا میں خوش بختی حاصل کی جائے۔ چور صرف وہ نہیں ہے جو دوسروں کا مال چرائے بلکہ حاکم یا عالم بھی چور ہے جو دوسروں کے حقوق غصب کرے۔ اور اپنے فرائض کو اچھی طرح پورا نہ کرے۔ جاہل اور غافل وہ ہے جو اللہ کو نہ جانے اور اس کے ذکر سے غافل رہے۔ دنیا وہ ہے جو انسان کو ذکرِ الٰہی سے غافل کر دے۔ جو چاہو کھو جو چاہو پہنو لیکن وہی کرو جو اللہ اور اس کے رسول نے کہا ہے۔ اور ان ہی کی اتباع کرو جو وہی کہتے اور کرتے ہیں جو رسول نے کہا اور کیا ہے نصرانی وہ ہے جو حضرت عیسیٰ کی اتباع کرتا ہے یہودی وہ ہے جو حضرت موسیٰ کے دین پر رہتا ہے۔ مجوسی وہ ہے جو آگ کو پوجتا ہے۔ صابیٔ وہ ہے جو تاروں کی پرستش کرتا ہے۔ عشرہ مبشرہ وہ ہیں جن کو ان کی زندگی میں جنت کی بشارت دی گئی ہے۔

درس ١٤

الزّينة والجمال

الزينة ما يُزيّن الانسان ويُجمّله فى أعيُنِ النّاس ولها طرق مختلفة: لِلرّجال زينةٌ وللنساء زينةٌ اخرىٰ فمِن الرجال مَن يلبَس لباسا فاخرا من الغَزل والخزّ والصُوف على حسَب اختلاف الفصُول. ومنهم مَن يُحِبّ اَن يَلبَس بِدلةً إفرنجيّةً ولايَحفِل بحرّ الفصول وبَرْدِها. فيلبَس الجوارب والثياب الثخينة الصوفيّة فى الصّيف ويفتخِر بذلك على اصحابه بانّه قد تَشَبَّهَ بالنصارىٰ وانّه عن عاقبته لمن الغافلين. ومن لم يفعل كذلك عُدّ عنده من السُفهاء. ألا إنّهم هم السُفهاء ولكن لايشعرون ومنهم من يُمرِّن نفسه على الرياضة البدنيّة ليحقّ له الفخرُ بجمال بدنه على

أصحابه ومنهم من يزيّن بدنه بالأسلحة ويحب
اَن يُعَدَّ فى الشُجعان ومنهم من يزيّن صدره بالوسامات
التى فاز بها فى المسابقات ليكون من المُكرمين۔

ومن النساء من تزيّن بدنها بالملابس الرقيقة
الفاخرة ذات الالوان الجميلة من الحرير والسُنْدسِ
والاِسْتَبْرقِ والحُلِىّ الفِضيّة والذهبيّة۔ ومنهن من
تحب السذاجة وتلبس على احدث طرازٍ إفرنجى لباسا
رقيقا جدّا ينمّ عن حسن باطنها ولاحرجَ عندها اِن
لم يُستَر جسمُها كلُّه، أظافرها وشفاهها حمراء وتُبَيِّض
وجهها بالمساحيق العَطِرةِ۔ وتُعَطِّر ملابسها بالعطور
ليحصل بها السرور وتزعم انّ سيرتها هذه سيرة
السيّدات المتعلمات اللاتى قد فُقن بصلاح القوم
وفلاحهم، اخوانى! اِنّ الجمال الّذى له تُضيعون من

اعمارکم قسطا كبيرًا وتنفقون فيها مالاً كثيرًا انماهو
جمالٌ له فناءٌ ليس له بقاء أفأنتم له مُنكِرون؟
وبمثل ذلك تفتخرون؛ اعلموا انّ الجمال الذى له
بقاء فانّما هو يحصل بتنظيف النّفسِ وتطهيرها
من القبائح وتزيينها بالاخلاق الفاضلة والاعمال
الصّالحة والعلوم النافعة فزيّنوا انفسكم بالجمال التامّ
ليَخْلُدَ اسمكم فى صدور الانام ويُذكَر بينهم بالعزّو
الاكرام مدَى الأيّام۔

أسئلة:۔ هل زينة الرجال غير زينة النساء؟ فى أىّ فصل
تُلبَس الثياب الثخينة؟ فى اىّ فصل تلبس الملابس الرقيقة؟
هل الفقراء يلبسون ثياب الخزّ؟ أتنسج الثياب باليد أم بالآلة؟
أتحبّون ان تتشبّهوا بالنصارىٰ؟ ألا تُحبّ ان تتشبّه بالمسلمين؟
هل الزينة تدوم؟ اى جمال يدوم؟ اىّ زينة خيرُ زينة؟

الجسم أم زينة الروح؟ أتنفق مالك فی سبیل الله؟ ألیس الافتخار

بالجمال الزائل حُمقاً؟ بأیّ شیئ یحقّ لنا الفخر؟

ترجمہ کرو:۔ بعض ایسے لوگ ہیں جو ناپائیدار خوبصورتی کے لئے اپنے مال کا ایک بڑا حصہ خرچ کر دیتے ہیں۔ کیا لباس اس لئے نہیں پہنا جاتا کہ جسم ڈھکے اور حسن باطن ظاہر نہ ہو؟ اگر بہت پتلے کپڑے پہنے جائیں تو کیا جسم نظر نہیں آئے گا؟ یورپین اس لئے گرم اور اونی کپڑے پہنتے ہیں کہ ان کا ملک سرد ہے۔ مجھے تعجب ہے کہ ہمارے ملک والے ہر موسم میں گرم کپڑے پہنتے ہیں اور وہ اپنی گرمی یا سردی اور تکلیف کی پروا نہیں کرتے۔ کیا ایسے لوگ بیوقوفی میں سب سے زائد نہیں ہیں؟ پوڈرول اور زیورات کے حسن میں اور حقیقی حسن میں بہت بڑا فرق ہے۔ بھائیو! وہ کرو جس میں تمہاری بھلائی ہو اور اس سے بچو جس میں تمہارا نقصان ہو، اپنے نفس کو پاک وصاف کرو، اس کو اچھے اخلاق سے آراستہ کرو۔ فانی زینت میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کرو۔

ذیل کے جملوں میں لم بجائے ما کے لگا کر لکھو اور ترجمہ کرو:۔

ما سترنا حال المسلمین، علماءنا ما قدّموا مثال الاخلاص

ما دعوتُ احداً، ما ضلّنا الّا المجرمون، ما قلنا الّا الحق، ما تزودتنّ التقویٰ، البنات ما ملن الی العربی، ما مشیتِ الّا قلیلاً، ما فُهِم القرآن بدون الحدیث قطّ، ما جازت الصلوٰۃ ولا الخطبۃ قطّ فی لسانٍ عجمیّ۔

ذیل کے جملوں کو بجائے لم کے ما استعمال کر کے لکھو اور ترجمہ بھی کرو:

المنافقون لم یؤمنوا باللّٰہ ورسولہ، لم یفز احدٌ بِطلبتہ الّا بالجدّ، لم تکونوا صالحین فلذا لم تنالوا السعادۃ، لم نقم بواجباتنا فلم نجد ما لہ اجتھدنا، الصحابۃ الکرام لم یتثاقلوا عن الجھاد، ألم یضرب شیوخنا خیر مثال من اخلاصھم؟ ألم یُبطِل الریاء اعمالنا؟



درس ١٥
علاد ١١ سے ٢٠ تلک

س:۔ کم کوکبا رأی یوسف فی منامه؟

ج:۔ رأی أحد عشر کوکبًا۔

س:۔ کم آیة فی سورة القارعة؟ فیها إحدیٰ عشرة آیةً

س:۔ کم شهرا فی سنة؟ فیها اثنا عشَر شهرًا۔

س:۔ کم رکعةً فی صلوٰة الظهر؟ فیها اثنتا عشَرة رکعةً۔

س:۔ کم رکعة تکون اذا جُمِعت رکعةٌ إلی اثنتی عشَرة رکعةً

ج:۔ یکون المجموع ثلث عشَرة رکعةً۔

س:۔ کم سَجْدةً فی القرآن؟ فیه أربعَ عشَرةَ سجدةً۔

س:۔ کم یوما فی نصف شهرٍ؟

ج:۔ فیه خمسةَ عشَر یوما بالعموم۔

س:۔ کم یحصُل اذا ضربت اربعة ایامٍ فی اربعةٍ؟

ج:۔ یحصُل من هذا الضرب ستّة عشَر یومًا،

س:۔ كم ركعةً في صلوة العشاء؟ فيها سبعَ عشرةَ ركعةً۔

س: كم يحصُل إذا طَرَحْتَ يومين من عشرين؟

ج:۔ يحصُل ثمانيةَ عشرَ يومًا۔

س: كم مَلَكًا على سَقَرَ؟ عليها تسعةَ عشرَ۔

س:۔ كم اِصبعًا في اليدين والرجلين؟

ج :۔ فيها عشرون اصبعًا۔

أسئلة:۔ كم يومًا في اسبوعين؟ كم سطرًا في هذه الصفحة؟ كم لفظًا في كل سطر؟ كم ركعة في صلوة المغرب؟ كم ساعة في النهار وكم في الليل؟ كم آنة في ربية؟ كم فلسًا في ثلث آنات؟ كم يحصُل إذا طرحت خمسة (أيام) من ثمانية عشر؟

ترجمہ کرو:۔ ہمارا خدا جس نے ہر چیز پیدا کی ایک خدا ہے۔ اسی نے ہم کو ہماری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا۔ اسی نے ہم کو ساری کائنات پر فضیلت دی۔ پس ہر مصیبت میں کسی کو سوائے اس کے نہ پکارو۔ کیا ایک ملک میں دو بادشاہ یا دو خدا رہ سکتے ہیں؟ مسلمانوں کے ہاں حرام (حُرُم) مہینے

چارہیں جس میں لڑائی حرام کی گئی ہے۔ سیدنا حسینؓ تین دن تک پانی سے محروم کر دئے گئے حتی کہ راہ حق میں شہید ہو گئے۔ پانچ روپیوں میں اگر نو روپے جمع کر دئے جائیں تو کتنے ہوں گے؟ چھوٹے بچوں کے لئے کتنے گھنٹے سونا ضروری ہے ۸ گھنٹے یا دس؟ ۱۷ رکعتوں میں تم کتنی بار سجدہ کرتے ہو؟ کیا یہ ممکن ہے کہ ۱۷ سال کا لڑکا ۱۹ سال یا ۲۰ سال کے لڑکے سے قوت میں یا علم میں زیادہ ہو؟

ماضی کا مضارع اور عکس لکھو۔

تُضِلّون ۔ یُدَرِّس ۔ نُحِبّ ۔ تنامین ۔ أخاف ۔ نخشیٰ ۔

احجُ ۔ تجتهد ۔ أتوكّلُ ۔ تتحادث ۔ اِتّفقتما ۔ وَدَعْنا ۔ تیقّظت

یَتناقلون ۔ اَهْتَزُّ ۔ تبیَضّ ۔ نَختصّ ۔ اِحمرّتَ ۔ ادعو ۔ دنونا

أتممتُ ۔ نَستعمِل ۔ تُستغفِران ۔ اِستمررتم ۔ تأتی ۔ أتَوا ۔

ذاقت ۔ نُحِسّ ۔ وصفتَ ۔ تُردُّ ۔ قوبلتم ۔ تجزون ۔ أجزِی ۔

لحاء ولن اگاکر علیحدہ علیحدہ لکھو اور ترجمہ بھی کرو۔

یثبتن ۔ یکون ۔ یجزی ۔ تدنو ۔ ندع ۔ یشجعن ۔ یصادقان

تحسنین ۔ نأتی ۔ تَعرِضان ۔ تنصتون ۔ نقول ۔ تسیرون ۔

تخافون۔ تذوق تعلمین۔ تدعی۔ تجری۔ یجزون تمشون

نوٹ:۔ لم کی وجہ سے ساکن حرف علت خواہ درمیان میں ہو خواہ آخر میں ہو گر جائے گا مثلاً۔ لم یکن۔ لم یجز وغیرہ۔ اور لن کی وجہ سے نہیں گریگا۔ لن صرف "ن" لم کی طرح گرائے گا (یجزون جمع مونث غائب و حاضر کے) اور کلمہ کے آخر زبر دے گا۔

ذیل کے جملوں سے کم استعمال کر کے استفہامی جملے بناؤ۔ اس طرح کہ یہ دئے ہوئے جملے اس استفہام کے جواب ہو جائیں۔

المسلمون یعبدون اللہ خمس مرّات، یُضرب الولد للصلوۃ اذا بلغ عشر سنین، تتناول الطعام ثلث مرات کل یوم، یؤمر الولد بالصلوۃ اذا بلغ سبع سنین،

الصالحون لایاکلون الّا قلیلا ولاینامون الا قلیلا۔ ولایتکلمون الّا قلیلا، ینبغی لک ان تتلو جزئین من القرآن کلّ یوم۔

درس ١٦

اعداد — ٢١ تا ١٠٠ اور ١٠٠٠

تلميذ: أشكرك يا استاذىَ الشفيقَ على انّك علّمتنى

باَسْهلِ طريقٍ كيف يُستعمل العدد الى عشرين

فتفضّلَ علىّ وعلّمنى من بعده إلى مئةٍ والفٍ لِاقدِرَ

ان أُستعمِلَ الاعداد كيف أشاء. جزاك الله عنّى

وعن كل الطالبين خيرا.

الاستاذ: إنّى لفَرِحٌ فَخورٌ بانّك يا ولدىَ العزيز فهِمتَ

ماعلّمتُ من غيرِ صعوبةٍ وان شاء الله ستفهم

كذلك ما يأتى:-

للمذكر: احدٌ وعشرون ابنًا	للمؤنث: احدى وعشرون بنتًا
اِثنانِ وعشرون ابنًا	اِثنتان وعشرون بنتًا
ثلٰثةٌ وعشرون ابنا	ثلٰثٌ وعشرون بنتًا
اربعةٌ وعشرون ابنا	اربعٌ وعشرون بنتًا

للمذكر: خمسة وعشرون ابنا	للمونث: خمس وعشرون بنتًا
ستة وعشرون ابنا	ستٌ وعشرون بنتًا
سبعة وعشرون ابنا	سبع وعشرون بنتًا
ثمانية وعشرون ابنا	ثمانٍ (ثماني) وعشرون بنتًا
تسعة وعشرون ابنا	تسع وعشرون بنتًا
ثلٰثون ابنا	ثلٰثون بنتًا هكذا الى مئة

أربعون ـ خمسون ـ ستّون ـ سبعون ـ ثمانون ـ تسعون ـ مائة (مئة) ابنٍ او بنتٍ ـ مئتا ابن او بنت ـ ثلٰثمائة ابن او بنت ـ اربعمائة ابن او بنت هكذا خمسائة ـ ستمائة ـ سبعمائة ـ ثمانمائة ـ تسعمائة ـ الف ابنٍ او بنتٍ ـ الفا ابنٍ او بنتٍ ـ ثلاثة آلافِ ابنٍ اوبنتٍ ـ أربعة آلافِ ابنٍ اوبنتٍ ـ خمسةُ آلافِ ابنٍ اوبنتٍ ـ وهلُمَّ جرًّا ـ

فاكتب كذلك ايها الولد العزيز أمثلةً كثيرةً۔ ومرّن نفسك عليها لتكون من الفائزين۔ وعليك دائما بالتمرين الكثير فانّ التمرين الكثير يمهّد السبيل إلى الفوز الكبير۔

نوٹ:۔ اسم تثنیہ اور جمع مذکر سالم کی ن اضافت کی وجہ سے گرجاتی ہے۔ جیسے یومان العید۔ لِوالدینه۔ مسلمون حیدرآباد۔ لمشركين مكّة۔ الفان رجلٍ۔ مئتين بنتٍ میں سے ن گرا دی جائے گی جیسے یوما العید، لوالدیه، مسلمو حیدرآباد وغیرہ

ترجمہ کرو:۔ ۳۱ کھیاں، ۳۱ چھتریاں، ۳۲ واٹر پروف، ۳۲ ہتھیار ۳۳ پھل۔ ۳۴ گھوڑے، ۳۵ سوٹ، ۳۶ ہاتھی، ۳۷ خاندان، ۳۸ بندر، ۳۹ اونٹ، ۴۰ بیوقوف، ۴۱ مرغیاں، ۴۲ مرغ، ۴۳ تخت ۴۴ میزیں، ۴۵ چمچے، ۴۶ ہانڈیاں، ۴۷ کاپیاں، ۴۸ پتیاں، ۴۹ سیب، ۵۰ رکابیاں۔

۵۱ کونڈوں میں، ۵۲ سنترے، ۵۳ اسٹیشنیں، ۵۴ سرخ ٹماٹے

۵۵ سال میں، ۵۶ مفید قصے، ۵۷ کتابوں میں، ۵۸ نمائشیں، ۵۹ ڈالیاں، ۶۰ مرتبہ، ۶۱ مہینوں میں، ۶۲ اونٹوں پر، ۶۳ سال میں، ۶۴ کچہریوں میں، ۶۵ سال کے بعد، ۶۶ سینے کی مشینیں، ۶۷ چھوٹے بازار، ۶۸ ملک دشمن، ۶۹ بڑی بکریاں، ۷۰ بڑے کمرے، ۷۱ کچے پکے، ۷۲ میٹھے انجیر، ۷۳ مشہور چور، ۷۴ ریشمی دستیاں، ۷۵ گھٹلیاں، ۷۶ انگلش جوتے، ۷۷ شہروں میں، ۷۸ دروازے، ۷۹ لمبے نیزے، ۸۰ اُبلے ہوئے انڈے، ۸۱ خوبصورت گھڑے، ۸۲ ٹائیر، ۸۳ موٹی سوزنیاں، ۸۴ خوبصورت مجسمے، ۸۵ پالتو جانور، ۸۶ انعام، ۸۷ اہم رجسٹر، ۸۸ عربی بلانکٹ، ۸۹ انگلش سیکلیں، ۹۰ کھلی موٹریں، ۹۱ ہرے بھرے باغ، ۹۲ چھوٹے پاجامے، ۹۳ نئی سیڑھیاں ۹۴ کشادہ گاڑیاں، ۹۵ بڑے گاؤں، ۹۶ بند موٹریں، ۹۷ مفید قصے، ۹۸ مرغ، ۹۹ بڑے چمن، ۱۰۰ استون، ۱۰۲ آدمی، ۱۰۳ سڑکیں، ۱۰۹ خوفناک درندے، ۱۱۰ ریشمی تکئے، ۱۱۱ ہفتے، ۱۱۲ دنوں میں، ۱۱۳ انعام، ۲۰۰ ربر، ۲۰۱ آدمیوں میں، ۲۰۲ شہروں میں، ۳۰۰ مفید کتابیں، ۴۰۰ شیر، ۵۰۰ نمبر، ۶۰۰ کشتیاں، ۷۰۰ کھڑکیاں، ۱۰۰۰ سال، ۲۰۰۰ مہینے، ۲۰۰۰ آدمیوں میں، ۳۰۰۰ لفظ، ۴۰۰۰ طبی کتابیں، ۵۰۰۰ سال قبل، ۱۰۰۰۰ روپیوں میں۔

اسماء الشهور الانجلیزیّة:۔

ینایر، فبرایر، مارس، ابریل، مایو، یونیو، یولیو

اغسطس، سبتمبر، اکتوبر، نوفمبر، دیسمبر۔

ترجمہ کرو:۔ ۵۵ برس کے بعد ملازم اپنی خدمت سے علیحدہ ہوجاتا ہے

(اعتزل عن)، حضرت محمدؐ نے حضرت خدیجہؓ سے شادی کی (تزوّج)

جبکہ آپ ۲۵ سال کے تھے، لڑکے کو مارنا چاہئیے نماز کیلئے جبکہ وہ دس سال کا ہوجائے

لیکن ہم افسوس ہے کہ ۳۰ یا ۳۵ سال میں بھی ایسا نہیں کرتے ۔

آنحضرتؐ نبوت کے اس شہر میں جسمیں آپ پیدا ہوئے (یعنی مکہ) ۱۳

سال رہے اور ۱۰ سال مدینہ منورہ میں رہے جہاں آپ کا مرقد مبارک

ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا میری امت کی عمریں ۶۰ اور ۷۰ کے درمیان

ہیں۔ آنحضرتؐ نے ۶۳ سال کی عمر میں وفات پائی اور حضرت عائشہؓ

کے حجرہ میں دفن ہیں جو کسی کو نظر نہیں آتا۔

درس ١٧

مُخترِعُ القطار

فی قدیم الزمان کان الناس یسافرون من بلد الی آخرفی مرکب یجرہ حیوان اوعلی حیوان نفسہ وھم علی خوفٍ من اللصوص والسباع ویصلون إلی بلادھم فی أیّام کثیرۃ وکانوا یُواجھون فی سفرھم ھذا کثیرا من الاخطار والآلام۔

فالحمد للہ أنّہ فی سنۃ ١٨٢٥ من المیلاد اخترع رجلٌ اسمہ جُورج إستیفن سَن قاطرۃً تسیر بالبخار وتجرّ القِطار وتقطع مسافۃ شھورٍ فی أیّامٍ وُلِد ذلک الرجل علی التاسع من شھر یونیو سنۃ ١٨٠١ فی قریۃٍ من قُریٰ انکلترا فی اُسرۃ مسکینۃ ولم یکن ابوہ یقدر أن یُدخِلہ فی مدرسۃٍ فلمّا بلغ اَشُدّہ جعلہ

ابوه مُستخدَما لحراسة قاطرةٍ كانت تُخرِج المياه من معدِنٍ من معادن الفَحم. وكانت تسيربقوة البخار فاعجبته هذه القاطرة ولكن لم يقدران يعرف كيف يتولّد البخار وكيف تسيربه القاطرة، لانه كان اُمّيّا لايعرف القرأة ولا الكتابة. فدفعَتْه هذه الفكرة إلى التعليم، فلمّا تعلّم اخذ يَدْرُس كتبا شتّىٰ فى البخار ثم سافر الى اسكاٹ لینڈ لِينالَ معلومات قَيِمّةً من صانع حاذق بالبخار وفى ۱۸۲۵ء فاز باختراعِ قاطرةٍ جديدة بخاريّة تجرّ القطار بسرعةٍ زائدة وضرب مَوْعِد السُير بنفسه ودعا النّاس إلى آن يشاهدوه وكان فى القِطار سبعُ عربات، فى ستٍ منها دقيقٌ وفحمٌ وفى واحدة منها رِكابٌ مجموع الوزن كان نحو تسعين طِنّا فاجتمع آلافٌ من الناس ليشاهدوا

قطارًا لم يسبقه مثال فسيّر جورج القطار بفضل قاطرته

الجديدة فى ساعةٍ خمسةَ عشرَ ميلاً و وصل اسٹاکٹن

بنجاح وسلام۔

فامتلأ الناس فرحًا وعجبًا وهنّؤه بفوزه المبين

فانظروا ايها الاخوان كيف ذللّت بركة العلم الصعابَ

فى الاسفار للرِكاب وكيف خُلِّد اسم جورج فى صفحات

الايام وفى صدور الاقوام فمن كلّ انسان له شكران

فى كلّ حين وآن۔

مات هذا المخترعُ الجليل فى ١٨٤٨ء وهو ابنُ

سبعٍ وستّين سنةً۔

أسئلة:۔ كيف كان السفر فى قديم الزمان؟ من اخترع القطار؟

اين كان يسكن؟ أكان ابوه غنيًا؟ ألم يتعلم الكتابة والقرأة ولِمَ؟

كيف خطر بباله ان يخترع قاطرةً تسير بالبخار؟ لماذا سافر إلى

اسکاٹ لینڈ ؛ متی اخترع القاطرة البخاریة ؛ کیف سیّر قطارہ

الاوّل ؛ أوصل القطار بنجاح وسلام؛ ماذا قال له الناس؛ هل

العلوم تُذلِّل الصعاب ؛ ألا یمکن الاختراع بدون العلم؟

أخلّد اسم جورج فی صدور الاقوام ولماذا؟

ترجمہ کرو :۔ وہی لوگ عظمت و شہرت پاتے ہیں جو مصائب کا سامنا بہادری سے کرتے ہیں۔ (۲) اسٹیفن سن نے ایسی مفید ترین سواری ایجاد کی جس نے اس کے نام کو دنیا میں ہمیشہ کے لئے باقی رکھا۔ (۳) کوئلہ سے آگ پیدا کی جاتی ہے اور آگ سے بھاپ اور بھاپ کی قوت سے انجن چلتا ہے جو ٹرین کو تیزی سے کھینچتا ہے (۴) اسٹیفن سن کو اس کی شاندار کامیابی پر جس کی مثال اس سے پہلے نہیں دیکھی گئی مبارکباد دی گئی۔ (۵) اپریل اور مئی کے مہینوں میں دولتمند لوگ ٹھنڈے مقامات کو جاتے ہیں۔ (٦) نیکوں کو دنیا کی آرائشیں پسند نہیں آتیں وہ اس کی مصیبتوں پر قابو پالیتے ہیں (ذلل) (٧) جب ٹرین اسٹیشن پر آجاتی ہے تو پلیٹ فارم پر مسافر بڑی گڑبڑ کرتے ہیں (ازدحام) اور وہ ڈبوں میں سوار ہونے کے لئے بیحد عجلت کرتے ہیں۔

ذیل کے جملوں کو لن لگا کر لکھو اور ترجمہ بھی کرو:۔

انك لاتهدی من احببت، لاتنالون العزبة ون الجد، البنات لایمدحن بدون ادب، لاتفهمون القرآن بدون الحدیث، لاتنال الرغائب بدون المصائب، المسلمون لایجدون مجدهم بغیر العربی، لایقال لك الا ما قد قیل للرسل، لا تمدحون الا بادب الاکابر، المسلمات لایفهمن القرآن بدون العربی، المسلمون لایرجعون ایامهم الا اذا فرقوا الجید من الردی۔ لایحب احد ان یجالس رجلا وسخ الثیاب، لاتدخلون الجنة بورثة من الصالحین الشیوخ بدون عمل صالح، هذان الولدان لایسجدان القبور ولایرکعان للاعلام، ایتها المسلمة المتعلمة لاتعدین فی العالمات الصالحات الا بالعمل بالتعلیم الاسلامی۔

درس ١٨

الحال (رأى)

المعلم يُدَرِّس البنين جالسًا والبنون يَدْرُسون جالسين،

المعلمة تُدرِّس البناتِ واقفةً والبنات يَدْرُسن جالساتٍ

ابي وامّي ربّاني راحمَيْنِ، وسهرا الليالىَ مضطربَيْن۔

يَوَدّ المسلم اَنْ يموت قائلا: لا اِلٰهَ الّا الله محمّد

رسول الله، قوموا لِله قانتين، تعلّموا العربي مولعين به

ينبغي للبنت ألّا أن لا تخرج سافرةً وينبغي للبنات ان

يذكرن ربّهنّ ساجداتٍ وراكعاتٍ، وقوموا لله قانتين

خُلق الانسان ضعيفا۔ اِنّا ارسلناك بالحق بشيرا ونذيرا

أتَصْحَبُني يا حميدُ أن تشهد دار الخيالة فانّي قد

سمعتُ اَنّ فلما عَبْقَرِيّا قد جاء هُناك؟

ح: من رأى ذلك؟

م:- أُصدقائي رأوه أمسِ وحبّذوه فرحين۔

ح:- أرأيتَ أنتَ معهم؟ م:- لا أنا ما رأيتُ بل الآن أحِبّ ان ارى معك فاني لا احبّ ان أرى وحيدًا۔

ح:- أيرى اصدقائك هذه الملاهى؟ م:- نعم يرونها كثيرا متشوّقين اليها۔

ح:- متى تخرج إلى دار الخيالة وكيف؟

م:- نخرج اليها قبل ساعةٍ راكبين فى عربةٍ كرائية۔ ليتيسّر لنا التذاكرُ بسهولة فانّي قد رأيت الناس يَزدحمون دارَها۔

ح:- أتذهب إليها راكبًا؟ م:- نعم اذهب تارة راكبًا وتارة ماشيا

ح:- أتاتيها السّيدات وكيف؟

م:- نعم، تأتيها السّيدات سافراتٍ ومُحتجباتٍ۔

ح:- أيرينها متشوّقاتٍ وفرِحاتٍ؟

م :- نعم، يَرَينها متشوقاتٍ وفرِحاتٍ

ح :- كم انفقتم و ماذا نلتم؟

م :- أنفقنا رُبّتين بِالاقلّ وضيّعنا خمسَ ساعاتٍ؛ ثلاثا فى رُؤيتها و ساعتين فى الذهاب والاياب و الكلامِ عنها بين الاصدقاء ولم يحصُل لنا شئ الاّ اننا رأينا صُوَرًا جميلة ومناظرَ خلاّبةً وسمعنا قِصصا مطربة اومؤلِمة وأغانى مُعجِبة -

دعْ عنك يا صديقى عملا لن ينفعك بل يضرّك

إسئلة أينبغى لكم ان تعبد واربكم جالسين؟ أتحبّ المسلمة ان تخرج محتجبةً؟ أتقومون لِلّٰه قانتين؟ من الذى يحبذه الناس؟ أيرىٰ احدٌ قلما باكيا؟ ماذا ترون فى دار الخيالة؟ أتجدون عبرة فى دار الخيالة متفكّرين فيها؟ أتخرج البنات سافراتٍ؟

ترجمہ کرو :- آپ کو چاہیے کہ اللہ کا ذکر کرتے ہوئے اٹھیں بیٹھیں چلیں پھریں

کوشش کرو کہ کلمۂ طیبہ کہتے ہوئے مرجائیں۔ کرایہ کی گاڑیوں میں زیادہ مت بیٹھو بلکہ زیادہ چلو کیونکہ چلنا صحت کے لئے مفید ہے۔ ہر شخص کو چاہئے کہ اپنی عاقبت پر غور کرے۔ جب آپ نیند سے اٹھیں تو اللہ کو یاد کرتے ہوئے اٹھئے۔ مودب بن کر اپنے محترم اساتذہ سے ملو اور جو استاد کا ادب پڑھتے لکھتے نہیں کرتا وہ علم سے محروم ہو جاتا ہے۔ اسی کو اٹھتے بیٹھتے یاد کرو جس نے تم کو پیدا کیا۔ ایسوں سے بچو جن کے دل نفاق سے بھرے ہوئے ہوں۔



درس ١٩

دارالخيالة

ذات يوم ذهب مجيدٌ ومعه اخوه الى صديقه سعيد الذى كان يصاحبه كثيرا. فخاطبه مجيد قائلا:-

أتصطحبنى يا سعيدُ أنت واخوانك لِنرى فلما عبقريا لم يُعهَدْ بمثله من قبلُ فيه مُمَثِّلُون بارعون ومُمثِلات بارعات وسيذهب من بلادنا عمّا قليلٍ لانّه مستمر مُنذُ اربعةِ اَشْهُرٍ.

س:- لا: يا اخى: اِذهب أنت وأخوك فَتَمتّعا أنتما به إنّا ههنا قاعدون وبامورهامّة مشتغلون.

م:- (يسأله متعجبا) مالك لاتُحبّ السنيما وقد كنت مُغرَما به !!

س:- يا اخى إنّى قد تركت مِلّة قوم لايُميّزون الخبيث

من الطّيب وهم عن الآخرة لغافلون۔

م:۔ إنّ هذا الشيئُ عجيب!! الآن تُخالِفه وقد كنتَ به من المولَعين۔

س:۔ نعم: لقد كنتَ كما تقول ولكنّ أبى فهّمنى و اَطْلعنى على اِثمه ونَفْعه فرأيتُ إثمه اكبرَ من نفعه فتاب إلىّ رُشدى وعزمتُ علىٰ ألّا اعودَ اليه ابدًا۔

م:۔ إن السينما اختراعٌ عبقرى يُعجِب الناظرين ويدلّ على قدرة ربّ العلمين أفلاتحبّ ان تكون فيها من المتفكّرين؟

س:۔ صدقتَ ولكن أتحسَب اَنّ قدرة الله لاتُوجَد الّافى السينما: ولقد قال الله وكأيّن من آيةٍ فى السّمٰوات والأرض يمُرّون عليها وهم عنها معرضون وإن شِئتَ اَن تتفكّر فى آيات الله۔ فلماذا تخُصّ

السينما بذلك؛ ولماذا لا تتفكر في سواه؛ وآيات
الله لا تعد ولا تحصى فبذلك اتضح انك لا تحب
السينما لاجل التفكر فى آيات الله بل للتمتع بجميلاته
الفاتنات وأغانيه المطربة وتمثيلاته المتقنة
ورواياته الغرامية وذلك هو الضلال البعيد۔
م:۔ ماذا عليك أن تشاهد السينما مرة او مرتين
فى شهر؟
س:۔ ألا ترى يا اخى أن النفس لأمارة بالسوء فاحذر
أن تعوده النفس فانها تميل إلى الخبائث وتألفها
وقد قيل إن كل ممنوع متبوع أفلا ترى ان للك
اشياء لا اهم منه وانت فى اشد حاجة اليها؛
ولا بأس بأفلام تعليمية او تاريخية خالية عن
تذاكر الحب والجمال او جغرافية تشتمل على حيوانات

نادرة أو موكب وزير او ملك او شخصية كبيرة اوافلام صحيّة توضح بها طرق القيام بالصحة والسلامة وقد سمعت آنفا أنني لم أنكره بتاتا بل قلت إن فيه نفعا ولكن اثمه اكبر منه واعلم أن الخير والشرّ صفتان إضافيتان فالّذى فيه خير كثير فهو خير وان كان فيه بعض الشر، والذى فيه شر كثير فهو شر وان كان فيه بعض الخير، وانا أظن أن الافلام ولاسيما الافلام الهندية اكثرها غرامية وغنائية وفكاهية تفسد الاخلاق وما لها فى الآخرة من خلاق۔

م: صدقت وبالحق نطقت جزاك الله خيرا فلقد ميزت الخبيث من الطيّب فانا على ذلك من الشاكرين والحمد لله ربّ العالمين۔

أسئلة :- أيدرس الاستاذ جالسًا ؟ كيف تدرس البنات ؟ كيف تحادث سعيد و مجيد واقفين ام جالسين ؟ كيف تروح إلى دار الخيالة ؟ أترى البنات سافرات ؟ أترى ان السينما يفسد الخلق ؟ ما ذا ترون فى السينما ؟ أتدعون ربكم ساجدين ؟ أدعوت ربك باكيًا ؟ ألم تعبد الله قانتا ؟ أتحب الغناء ؟ ألم يقل الله إن الانسان خلق ضعيفا ؟ ألا تفسد الاموال والاخلاق وألا تضيع الاوقات فى دار الخيالة ؟ اى نوع من الافلام لا بأس لنا به ؟ ما هو الخير وما هو الشر ؟ كيف تكون الافلام الهندية ؟ أصحيح ان السينما آية من آيات الله ؟ أتتحرك الصور او ينطق الانسان فى الافلام بدون النور ؟

ترجمہ کرو :- سینما نے لوگوں کو بالخصوص مسلمانوں کو اخلاقی، مالی اور دینی نقطۂ نظر سے تباہ کر ڈالا۔ دنیا کبھی تو ایک سینما ہے جہاں عورت،

مرد اداکاری کر رہے ہیں اور اس کے بارے ہیں وہ قیامت کے دن پوچھے جائیں گے سینما میں قیمتی وقت ضائع کیا جاتا ہے، مال خرچ کیا جاتا ہے عریانی کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ خیالات کو خراب کرلیا جاتا ہے۔ اور ان کے عوض جو حاصل ہوتا ہے وہ صرف اداکاروں کی چند مسکراہٹیں چند گمراہ کن گانے اور چند محبت کے خار دار (شائستہ) پھول ہیں جو جلد مرجھا جاتے ہیں۔ سینما میں بھی چند فائدے ہیں لیکن یہ اس کے نقصان سے بہت زیادہ ہیں۔ اگر سینما میں معاشقہ اور بے حیائی نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس سے دوسری ضروری اشغال خراب نہ ہوں۔



درس ٢٠

السّاعَةُ (١)

هل عندك ساعة يا أخى؟ نعم عندى ساعة.

ألآن كم ساعة؟ ألآن السّاعة تسعٌ.

متى تخرج إلى المدرسة؟

اخرج على التاسعة والنصف راكبًا درّاجتى.

أتقطع المسافةَ فى نصف ساعة؟

نعم اصل اليها قبل العاشرة.

أظنّ انّ ساعتك متقدّمة؟

لا يا اخى: ساعتى هذه من أتقن الساعات وأجودها وقد صُنِعت فى أشهر المصانع الاوربيّة تحافظ على الوقت الصحيح لا تتقدّم تارة ولا تتأخّر اخرى سيرها مستقيم لا ترى فيها عِوَجا.

أتود أن تدور أنت مفتاحها كلّ يوم؟

نعم يا اخى اودّ ان ادوّر مفتاحها بنفسى كل يوم ولا

اعتمد فى ذلك على احدٍ فانها احب شئ إلىّ.

أتعرف كيف تُصلَح اذا حصل فيها خللٌ؟

لا يا اخى ما اظنّ ان تختلّ عما قليل ولكن لِسُوء الحظّ

اذا حصل فيها خلل ولم يكن سيرها مستقيما أذهب

بها الى ساعاتىٍّ حاذق امين اعرِفه من زمان

لتعودَ الساعةُ سِيرتَها الاولى.

كم اجرة تدفع اليه؟

ادفع اليه أجرةً تُعجِبه فان لها عندى اهمية كبرىٰ.

أتتفضّلُ وتصِف لى يا اخىَ العزيزَ الساعةَ ووضعها و

اقسامها ومنافعها؟

نعم اصفها لك الآن فاسمع ما يوصف:-

الساعة تُركّب من آلات مصنوعة من فولاذ جيد وتُوضَع فوقها مِيناء شَتّى الالوان عليه دائرة ساعات من الواحدة الى اثنتى عشرة وعليه عقربان احدهما للساعات وهو كبير واخرهما للدقائق وهو صغير وفى بعض الساعات عقرب آخر للثوانى وهو اصغر منهما وكلّ واحدٍ منها يدور حولَ الساعة. اذا خرج العقرب الكبير يدور من هندسة إثنتى عشرة ثم رجع إليها فقد تمت ساعةٌ واحدة. وفى هذه الدورة يأتى العقرب الصغير من هندسةٍ إلى أخرى اى لا يسير الّا خمسَ دقائقَ.

وهى تُصنَع فى اكبر المُدن وارقاها من اوربّا وامريكا والمانيا وفرنسا وانجلترا وسُويس وواشنطن ونيويارك ولهم حِذقٌ فى صِناعتها ولها اقسام لاتُعَد

واوضاع لا تحد فمنها ما يقال لها الساعة المنبهة وهى التى تنبهنا من النوم ومنها ما يعلق بالحائط وتسمع دقاتها دون انقطاع. ومنها ما تربط على اليد وهى الساعة اليدوية ومنها ما يوضع فى الجيب وهى الساعة الجيبية وهكذا لها اوضاع شتى يفوتها الحصر.

فهى تحافظ على الوقت الثمين للعاملين المجتهدين وتحفظ مواعيدهم المضروبة من الضياع، بدونها لا يتم عمل من الاعمال فى وقته و من الناس من لا ينشط فى الاعمال بل يكسل عنها فهو لا يضعها الا للزينة والتفاخر.

(١) ١ ١/٤ (٢) ٢ ١/٢ (٣) ٣ ٣/٤ (٤) ١٢ (٥) ٢٤ - ٨ (٦) ١٠ بجے ٨ منٹ کم

(٧) ١٢ بجے ٩ منٹ کم (٨) ١٠ - ١٠ (٩) ١٠ اگر ١٠ کم (١٠) ٢٥ - ٤ (١١) ٦ ٣/٤

(١٢) ٨ $\frac{1}{2}$ (١٣) ١١ $\frac{1}{4}$ (١٤) ١

أسئلة:- متى يخرج التلاميذ الى مدارسهم بالعموم؟
متى يجب عليهم الحضور؟ متى يُدَق الجرس ومن يدقها؟
أتكون عند كل تلميذ ساعة؟ كيف ساعة تجيد؟ أيُدَوَّر
مفتاح كل ساعة كل يوم؟ متى تذهب بساعتك الى ساعاتي؟
من اي فِلِزّة تُصنع آلاتها؟ أتكون الساعة مستديرة؟ كم
عقربا يكون فيها؟ في اي المدن تصنع الساعة؟ من
حَذق في صنعها؟ كم وضعوا قسما لها؟ لماذا نستعملها؟
هل ينتفع الكمالي منها؟ هل لها اهمية عنده۔ حذمَن
يحبّها؟ فِلِزّة۔ دھات۔

ترجمہ کرو:- بھائی! اب کتنے بجے ہیں؟ اب تقریباً صبح کے نو بجے ہیں،
ہم نے ناشتہ تو کر لیا ہے۔ ساڑھے نو کے بعد ہم مدرسہ جانے کے لئے
تیار ہو جائیں گے، چار بجے مدرسہ سے گھر واپس ہوں گے اور آدھا گھنٹہ
بعد میدان کو فٹ بال کھیلنے کے لئے دو دوستوں کے ساتھ جائیں گے۔

اے مسلمانوں کے لڑکو! صبح ۵ بجے نیند سے بیدار ہو جاؤ۔ اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو ظلمت سے نور کی طرف نکال لایا۔ اگر صبح بعد نماز فجر یا اس کے پہلے دو تین میل چلیں تو تمہاری صحت اچھی ہوگی ساڑھے بارہ بجے کے بعد ظہر کی نماز کے لئے تیار ہو جاؤ۔ ساڑھے چار یا پونے پانچ بجے عصر کی نماز کے لئے وضو کر لو۔ ۶ گھنٹوں کی نیند کیا تم کو کافی ہو جائے گی؟ دن اور رات کی گھڑیوں کو ایسے کاموں میں ضائع نہ کرو جن میں کوئی فائدہ نہیں۔ تعطیلات سے فائدہ اٹھاؤ۔ ان کو پتوں (ورق) یا شطرنج میں ضائع نہ کرو۔



درس ٢١

لو

لوكان فيهما آلهة الّا الله لفسدتا. لوكان
هؤلاء آلهة ما وردوها (جهنّم) وكلٌّ فيها خٰلدون
وقالوا لو كنّا نسمع او نعقل ما كنّا فى أصحاب
السّعير. ولو كنتَ فظّا (يا محمد) غليظ القلب
لَانفضّوا من حولك، ولو نزّلنا عليك كتابًا فى
قرطاس فلمسوه بأيديهم لقال الّذين كفروا إن
هذا إلّا سحر مبين، ولو انّنا نزّلنا عليهم (الكفار)
الملائكة وكلّمهم الموتى وحشرنا عليهم كلّ شئ
قُبُلًا ما كانوا ليؤمنوا إلّا أن يشاء الله، ولو شاء
ربّك ما فعلوه. ولو انّ ما فى الأرض من شجرة اقلامٌ
والبحر يمدّه من بعده سبعة ابحرٍ ما نفدت
كلمات الله، ولو كنتُ اعلم الغيب لَاستكثرت من

الخير وما مسّنىَ السّوء۔ لولا الوئام لهلك الأنام

لولاك (يا محمد) لما خلقتُ الافلاك۔ لو عمل

المسلمون بتعليم الدّين المتين لما وقعوا في

الخسران المبين۔ لو خفتم اللهَ لما خفتم شيئًا۔

لو لم يكن الاسلام لما كان الامن والسّلام۔

ايها الاخوان المسلمون! مالكم تقضون

الحياةَ في الملاهي والمعاصي وانتم عن الآخرة

غافلون، تقولون كثيرا وتفعلون قليلا۔ تُحبون

الجلال والجمال ولكن لا المقالَ تُصدّقون ولا

الفعالَ تُحسنون، تشتّت شملكم وافترق جمعكم

لاتُميّزون الحقّ من الباطل۔

يا للأسف! لَم تقفوا على حقيقة الاسلام ولم

تتبعوا اُسوةَ الصالحين الكرام، اخذتم من الدين

تنشرهُ وترکتم لُبّه فحقت علیکم کلمة العذاب

فذوقوا ایها الغافلون ما کنتم تعملون، فللّٰه توبوا

عن آثامکم واسترجعوا أیّامکم لِتتمکّنوا من

الوقوف فی صف الاُمَم الراقیة وتظفروا بالدرجات

العالیة۔

فیا اخوانی! لولا ضیعتم الاوقات لَامِنتم الآفات

ولو اعتصمتم بحبل اللّٰه المتین لما انفرقتم ولو

لا انفرقتم لما تذلّلتم ولو عرفتم جوهر الدّین

المتین لما وقعتم فی ضلال مبین ولو ابصرتم

بالعواقب لما مِلتُم إلی الرغائب ولو مشیتم

سبیلَ الکرام لَفُزتم بالحَسَنات الجسام۔

ترجمہ کرو:۔ انھوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے نازل فرماتا

انھوں نے کہا جنھوں نے شرک کیا اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم اسکے

اس کے سوائے کسی چیز کی عبادت نہ کرتے ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور تم کو ایک کر دیتا۔ اور اگر ان میں بھلائی جانتا تو ضرور ان کو سناتا۔ اور اگر وہ غیر اللہ کے پاس سے ہوتا تو ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے۔ اگر تم اسلامی تعلیم پر عمل کرتے تو کبھی گمراہ نہ ہوتے۔ اگر مسلمان قائدین کے ظاہر و باطن پر غور کرتے تو اندھوں کی طرح ان کی اتباع نہ کرتے۔ اگر ہم میں اور قائدین میں خلوص ہوتا تو ہم اپنی کوشش میں کامیاب ہوتے اور دیگر قوموں میں باعزت ہوتے۔ اگر ہم اسلام کی روح سمجھتے تو وطنیت یا قومیت کا نعرہ نہ لگاتے۔ اگر تم میں ذرا بھی عقل ہوتی تو تفاخر کے لئے اپنی تقریبوں (افراح) میں زیادہ خرچ نہ کرتے۔ اگر ہم حقیقی معنی میں مسلمان ہوتے تو ایسے ذلیل نہ ہوتے۔ اگر ہم آخرت کا یقین کرتے تو برائیوں سے بڑی حد تک محفوظ رہتے جو دین کی اساس ہے۔ اگر مسلمان عربی سیکھتے تو ایام حج میں مختلف ممالک کے مسلمانوں کے خیالات سے ضرور واقف ہوتے اور اسلام کی ترقی کی راہیں سوچتے اور سب جسد واحد کی طرح ہو جاتے۔ اگر حدیث نہ ہوتی تو قرآن کے مطالب نہ سمجھے جاتے۔

اسم فاعل و مفعول مؤنث و مذکر واحد و جمع بتاؤ:۔

(الف) دنو، رجو، اتی، ھدی، قوم، زید، شیب۔

(ب) یُسْلِم، یُؤمن، یُعلِّم، یتعلّم، یتکلّم، یعتمد، یستغفر
یجاہد، یُترجِم، یُتِمّ، یشتہر۔

اسم تفضیل بناؤ:۔

علو، سری، ہدی، طول، طیر، صحب، وصل، قرء
حلو، قیس، دنو۔

اسم ظرف بناؤ:۔

سری، نزل، صنع، طیر، قبر، حفل، وعد، جلس
رمی،

اسم آلہ بناؤ:۔

فتح، وعد، وقت، رأی، بری، محو، قرض، قص۔
رصد۔ صبح۔ ستر۔ ضرب، مسح۔



درس ۲۲

الصحة

هی السلامة من الامراض ونتوقف علی امور شتیٰ:۔ ریاضة البدن وحسن المسکن ونظافته وطهارةُ البدن والملابس وحالةُ التغذیة و راحة البال والجسم من عناء العمل فاذا لم یحافظ علیها الانسان تفسد صحته ولا یهنأ له عیشهٗ۔ فامّا ریاضة البدن فهی تحصل بالمشی صباحا ومساءً وبترویضه بطرقٍ حدیثة اوقدیمة ولایقصد بذلك اِلّا اخراجُ الکثافةِ البدنیّة بوسیلة العرق و تقویةُ الاعضاء والمعدة وهی تجوّیدُ دورانِ الدم وتُسبّب جودةَ الهضم وامّا حسن المسکن فهو اَن یکون البیت فی مکانٍ مرتفع طلق الهواء غیر

مرطوب وفی حارةٍ بیوتها غیر متداخلةٍ وازقتها
غیر متضایقةٍ وان یکون فیه شبابیك ونوافذ
بحیث یتمتع اهله بالهواء الطلق وان یکون غرفه
صحیّةً وسیعةً ورفیعةً ومن اللازم ان یکون نظیفا نزیها
عن الاقذار والعفونات وان یکون مساربه صافیةً نظیفةً
وعلی اهله ان لایدعوا الماء یرکد فی مکان فان
الماء الراکد یتولد منه البق الذی یجر علی اهله
الحمّی واما طهارة البدن فهی الاغتسال فان
الاغتسال یبعد الادران والاوساخ ویبعث الانتعاش
والنشاط فعلی الانسان ان یغتسل یومیا او غبّیا
وبالاقل اسبوعیا والّا تتلبد الاوساخ وتنسد المسامات
التی تخرج منها الکثافة البدنیة بوسیلة العرق
واما طهارة الملابس فهی غسلها فان اتسخت یتولد

فيها العفونة فيستكرهه الناس ولا يحبّ احد ان يجلس معه وهذه العفونة تفسد عليه صحّته واما حالة التغذية فالمراد بها تناول غذاءٍ سريع الهضم من غير افراطٍ فيه ولا تفريطٍ و احذروا الغذاءَ الثقيل فانّه يثقل على المعدة و يفسدها فاذا فسدت المعدة فسدت الصّحة واما راحة البال والبدن من عناء العمل فالمراد منها ان لا يُتعِب الانسان بدنه باعمالٍ شاقة فوق طاقته ولا يُكثِر التاسف اذا طال عليه العمل او اشتد اوخاب فيه اَمَلهُ فعليه ان يعملَ بقدر طاقته ويُفوّض امره الى الله فان لم يفعل كذلك انتشرت فكرته و اختلّت راحته ومن الممكن ان يُسبّب مرضا دماغيّا۔

اعلموا انّ الوضوء خمسَ او سبعَ او ثماني مرّات

كل يوم له اَهمِيةٌ كبرىٰ فى الطهارة والنظافة سافصِلُها ان شاء الله فى الاجزاء الآتية۔ فصَفوةُ القولِ اِنَّ الصحة خيرمن الآف نعمة۔

أسئلة:۔ صِفِ الصحة، كيف تحصل رياضة البدن؟ وما طرقها؟ كيف يكون المسكن الصحى؟ ماذا يتولّد من الماء الراكد؟ كيف يحصل الهواء الطلق؟ كيف تتولّد الاوساخ؟ أيجب علينا ان نغتسل؟ ما فائدة ذلك؟ اىّ غذاء ضرورى للمحافظة على الصّحة؟ لماذا تفسد الصحة؟ هل للوضوء اهمّيه من الوِجهة الصحيّة؟

ترجمہ کرو:۔ ایسے شخص کو کوئی نہیں پسند کرتا اور نہ اس کے نزدیک بیٹھتا ہے جس کے کپڑے میلے ہوں اور جس کے پاس بدبو ہو۔ بدبو میل سے پیدا ہوتی ہے اگر تم چھوٹے، تنگ اور تاریک گھروں میں سکونت کریں تو تمہاری صحت جلد خراب ہو جائے گی اور صحت کی خرابی سے تمہاری زندگی تلخ ہو جائے گی صحت کی حفاظت اس لئے کرو تم اپنے رب کی عبادت چستی اور شوق سے کر سکیں بعض

لوگ اپنے جسموں کو موٹا اور خوبصورت بناتے ہیں لیکن اپنے خالق و رازق کی عبادت کی طرف ذرا بھی مائل نہیں ہوتے بلکہ وہ اپنے جسموں کی خوبصورتی پر فخر کرتے ہیں۔ تنگ گلیوں والے گنجان محلوں میں مت رہو جہاں تم تازہ ہوا سے ہرگز متمتع نہیں ہوں گے۔ نماز اور وضوء یہ دونوں صحت کے لئے بہت اہم اجزاء ہیں۔ نماز میں بدنی اور روحانی نقطۂ نظر سے بہت حکمتیں ہیں۔ آنیوالے جزء میں اس کو تفصیل سے بیان کیا جائے گا۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:۔

اَتَهَيَّأُ۔ تهيّأتم۔ اَشتمُّ۔ اِحمرّتُ۔ تَسوَدُّ۔ اَتيقّظُ۔ تُصَلُّون

اقررتم۔ تمايلتْ۔ تبسّمنا۔ تعتذِران۔ احسنتم۔ ندعو

يُقال۔ يمشِين۔ اهدى۔ يُرمَون۔ ارىٰ۔ رأيتم۔ يرمون۔

نَقِفُ۔ نِمتُ۔ نخاف۔ اجّ۔ مررتِ۔ تجريان۔ تُدعىٰ۔ تُرمَون

دعوتَ۔ رجون۔ مشين۔ اتَوا۔ يدنون۔

(◦◦◦)

درس ۲۳

القرآن المجید (۱)

الحمد لله الذی له مافی السمٰوات ومافی الارض
وله الحمد فی الآخرۃ وھو الحکیم الخبیر۔ یعلم مایَلِج
فی الارض ومایخرُج منھا ومایَنزِل من السماء ومایعرُج
فیھا وھو الرحیم الغفور، یاایھا النّاس اذکروا نعمۃَ
اللّٰہ علیکم ھل من خالق غیرُ اللّٰہ یرزقکم من السّماء
والارض لا الٰہ الاّ ھو فانّیٰ تُؤفکون، قل یٰعبادیَ
الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنَطوا من رحمۃ اللّٰہ
اِنّ اللّٰہ یغفر الذنوب جمیعا وھو الغفور الرحیم
ویٰقومِ مالی ادعوکم الی النجوٰۃ وتدعوننی الی النار
تدعوننی لِاَکفُرَ باللّٰہ واُشرِک بہ مالیس لی بہ علم
وانا ادعوکم الی العزیز الغفّار۔ لاجَرَمَ اَنّما تدعوننی

الیہ لیس لہ دعوۃٌ فی الدنیا ولا فی الآخرۃ واَنّ مَرَدَّنا
الی اللّٰہ واَنّ المسرِفین ھم اصحابُ النار فستذکرون
ما اقول لکم و اُفوِّض امری الی اللّٰہ ! اِنّ اللّٰہ بصیرٌ
بالعباد۔ یا ایّھا الذین آمنوا لا ترفعوا اصواتکم فوقَ
صوتِ النبی ولا تجھَروا لہ بالقول کجَھْرِ بعضِکم لبعضٍ
اَن تحبَط اعمالُکم وانتم لا تشعُرون۔ انّ الذین
یغُضُّونَ اصواتھم عند رسولِ اللّٰہ اولٓئک الذین
امتحنَ اللّٰہ قلوبَھم لِلتقویٰ ط لھم مغفرۃٌ واجرٌ عظیم
قُل یا ایّھا الکافرون لا اعبد ما تعبدون ولا انتم
عابدون ما اعبد ولا انا عابد ما عبدتم ولا انتم عابدون
ما اعبد لکم دینُکم ولِیَ دینِ (دینی)، اذا جاء نصرُ اللّٰہ و
الفتحُ ورأیت الناسَ ید خلون فی دین اللّٰہِ افواجًا
فسبّح بِحمد ربِّک واَستغفِرہ انّہ کان توّابا۔ قُل

هو الله احد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له
كفوًا احدٌ۔ الم تر كيف فعل ربّك باصحٰبِ الفيل ألم
يجعل كيدهم فى تضليلٍ وارسل عليهم طيرًا ابابيلَ
ترميهم بحجارة من سجّيلٍ فجعلهم كعصفٍ مأكولٍ۔
ألم نشرح لك صدرك ووضعنا عنك وزرك الذى
انقض ظهرك ورفعنا لك ذكرك فاِنّ مع العسر يسرًا
اِنّ مع العسر يسرًا۔ فاذا فرغت فانصب والٰى ربّك
فارغب۔ وقال نوحٌ ربِّ لاتذر على الارض من الكافرين
ديّارا۔ اِنّك اِن تذرهم يضِلّوا عبادك ولا يلدوا الّا فاجرا
كفّارا۔ ويقولون متى هذا الوعدُ اِن كنتم صٰدقين۔ قل
انّما العلم عند الله وانّما انا نذيرٌ مبين، يا ايها الذين
كفروا لا تعتذروا اليومَ انّما تجزون ماكنتم تعملون،
اِن تقرِضوا الله قرضًا حسنًا يضٰعفه لكم ويغفر لكم والله

شکورٌ حلیم، عالم الغیبِ والشھادة العزیزُ الحکیم۔ یا ایّھا
الذین آمنوا اِنّ من ازواجکم واولادکم عدوًّا لکم
فاَحْذروھم ج واِنْ تَعْفوا وتَصْفَحوا وتَغفِروا فانّ اللہ
غفورٌ رحیم۔ ومن یؤمِنْ باللہِ ویعمل صالحًا یکفِّرْ عنہ
سیّاٰتہٖ ویُدخِلہ جنّتٍ تجری من تحتھا الانہار خالدین
فیھا ابدًا ط ذلک الفوز العظیم۔ والذین کفروا وکذّبوا
باٰیاتِنا اولٰئِکَ اصحٰبُ النار خلدین فیھا۔ وبئس المصیرُ
مثَل الذین حُمِّلوا التورٰتہ ثم لم یحمِلوھا کمثَل الحمارِ
یحمِلُ اسفارًا ط بئس مثَلُ القوم الذین کذّبوا باٰیٰتِ اللہِ
واللہ لایھدی القومَ الظالمین۔ یا ایّھا الذین آمنوا
لِمَ تقولون ما لا تفعلون کبُرَ مقتًا اَنْ تقولوا ما لا تفعلون
اِنّ اللہ یُحبّ الذین یقاتلون فی سبیلہ صفًّا کأنّھم
بُنیانٌ مرصوصٌ۔ لکلّ امّةٍ اجلَ فاذا جاءَ اجلھم

لایستأخرون ساعةً ولایستقدِمون۔

القرآن المجید

(ب)

اعلموا انّما الحیٰوة الدنیا لعِبٌ ولھوٌ وزینةٌ و
تفاخُرٌ بینکم وتکاثرٌ فی الاموال والاولاد ط کمثل غیثٍ
اَعجَبَ الکفّارَ نباتُه ثمّ یھیج فترٰه مُصفرّا ثم یکون
حُطاما ط وفی الآخرة عذابٌ شدید ومغفرةٌ من الله
ورضوانٌ ط وما الحیٰوةُ الدنیا الّا متاعُ الغُرور یمنّون
علیك اَن اَسلموا ط قُل لاتمُنّوا علیّ اسلامکم بل الله
یمنّ علیکم اَن ھدٰکم للایمان اِن کنتم صٰدقین۔
یا ایھا الناس اِنّا خلقنٰکم مِن ذَکرٍ واُنثٰی وجعلنٰکم
شُعُوبا وقبائلَ لِتعارفوا اِنّ اکرمکم عند الله اتقٰکم ط اِنّ
الله علیمٌ خبیرٌ۔ واِن طائفتٰن من المؤمنینَ اقتتلوا

فاصْلِحوا بینھما فاِن بغت احدٰ ٰھما علی الاخریٰ
فقاتلوا التی تبغی حتی تفیٓئَ الی امراللہ فاِن فاءت
فاَصلِحوا بینھما بالعدل واَقسِطوا ط اِنّ اللہ یُحِبّ
المُقسِطین۔ ھذاکتابنا ینطِق علیکم بالحق، اِنّا کنّا
نستنسِخ ماکنتم تعملون۔ واذا قیل اِنّ وعداللہ حق
والساعۃُ لاریبَ فیھا قلتم ماندری ماالساعۃ اِن
نظنّ اِلاّ ظنّا ومانحن بِمُستَیقِنین۔ لِلّٰہ ملک السمٰوات
والارض ط یخلق مایشاء ط یَھَبُ لِمن یشاء اِناثا ویھَب
لِمن یشاء الذُکور اَویُزوِّجُھم ذُکرانا واِناثا ویجعل
من یشاء عقیما ط اِنّہ علیمٌ قدیر۔ اللہ الذی جعل لکم
اللیلَ لِتسکنوا فیہ والنھارَمُبصِرا ط اِنّ اللہ لــذو
فضل علی الناس ولکنّ اَکثرالناس لایشکرون۔ من
عمِلَ سیئۃً فلایُجزیٰ اِلّا مثلھا ج ومن عمِل صالحامِن

ذِكَرًا اوأُنثىٰ وهو مؤمنٌ فاولٰئك يدخلون الجنّةَ
يُرزقون فيها بغيرحساب۔ وسِيقَ الذين كفروا الى
جهنّمَ زُمَرًا حتى اذا جاؤُها فتحت ابوابُها وقال لهم
خزنتُها ألم يأتِكم رسلٌ منكم يتلون عليكم آيٰتِ ربّكم
ويُنذِرونكم لِقاءَ يومِكم هذا۔ قالوا بلىٰ ولكن حقّتْ
كلمةُ العذابِ على الكافرين۔ قيل ادْخُلوا ابوابَ
جهنّمَ خالدينَ فيها فبِئْسَ مثوى المتكبرين۔ واضرِبْ
لهم مثلًا اصحٰبَ القريةِ اذجاءها المُرسلون اذ
ارسلنا اليهمُ اثنَيْنِ فكذّبوهما فعزّزنا بثالثٍ فقالوا
اِنّا اليكم مُرسَلون قالوا ما انتم اِلّا بشرٌ مثلنا وما انزل
الرحمٰنُ من شئ اِن انتم اِلّاتكذبون قالوا ربّنا
يعلم اِنّا اليكم لمرسلون وما علينا الّا البلاغُ المُبين۔
اِنّ الله يُسمع من يشاء وما انت بِمُسْمِعٍ من فى القبور

اِن انت الا نذیرٌ۔ اِن یشأ یذ ھِبکم و یأت بخلقٍ جدید

وما ذلک علی اللہ بعزیز۔ واللہ خلقکم من تراب ثم من

نطفۃ ثم جعلکم ازواجاً ط وما تحمل من انثیٰ ولا تضع

الا بعلمہ ط وما یُعمّر من معمّرٍ ولا یُنقص من عُمُرِہ

الا فی کتٰب ط اِنّ ذلک علی اللہ یسیر۔ یٰنسآء النبیّ من

یأتِ منکن بفاحشۃٍ مُبیّنۃ یُضاعف لہا العذابُ

ضِعفین وکان ذلک علی اللہِ یسیرا۔ لقد کان لکم فی

رسول اللہ اُسوۃٌ حسنۃٌ لمن کان یرجوا اللہ والیومَ

الآخر وذکر اللہ کثیرا ولمّا رأی المؤمنون الاحزابَ

قالوا ھذا ما وَعَدَنا اللہُ ورسولُہُ وصدق اللہُ ورسولُہ

وما زادھم الا ایمانا وتسلیما اِنّ اللہ عندہ علمُ

الساعۃ وینزّل الغیثَ ویعلم ما فی الارحام۔ وما

تدری نفسٌ ما ذا تکسِب غداً ط وما تدری نفس بای

ارض تموت ؕ انّ اللہ علیم خبیر۔ ولا تصعّر خدّك
للناس ولا تمش فی الارض مَرَحا۔ وَاقصِد فی مَشیك
واغضُض من صوتِك ؕ اِنّ انکر الاصوات لَصَوتُ
الحمیرِ۔

اُسئلة :۔ ماذا قال اللہ لعباده الذین اسرفوا علی انفسهم؟
من اصحٰب النار؟ هل علی العباد ان یفوضوا امرهم الی اللہ؟
لماذا منع اللہ المؤمنین ان یرفعوا اصواتهم فوق صوت النبیّ؟
من الذین امتحن اللہ قلوبهم للتقوٰی؟ ماذا فعل اللہ باصحٰب
الفیل؟ ماذا قال نوح لربّه؟ لماذا أمر اللہ المؤمنین ان
یحذروا ازواجهم واولادهم؟ بماذا مثّل اللہ الذین حمّلوا
التورٰته ثم لم یحملوها؟ لماذا منع اللہ المؤمنین من ان یقولوا
مالا یفعلون؟ من الذین یحبّهم اللہ؟

اُسئلة (ب) :۔ ماهی الحیوٰة الدنیا؟ ماذا قال اللہ للذین

یمتون اَن اسلموا ؛ من عند اللہ انقیٰ ؛ بماذا امر اللہ ان یُفعل

بطائفتین من المؤمنین اذا اقتتلوا ؛ ماجزاء الذی عمل سئیة؛

وماجزاء الذی عمل صالحا؛ ماذا قال خزنة جھنم للکافرین ؛

ھل یسمع النبی من یشاء ؛ ماذا قال اللہ لنساء النبیؐ ؛ ای صوت

انکر الاصوات ؛ لمن فی رسول اللہ اسوة حسنة ؛ عند من علم

الساعة ؛ أتدرون ایھا الاخوان ماذا تکسبون غداً ؛ وبای

ارض تموتون ؟

ترجمہ کرو :۔ کہدیجئے کہ مجھے میرے رب نے سیدھے راستہ کی طرف رہبری فرمائی ہے۔ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو اور اس کو امید (طمع) و بیم سے پکارو۔ بیشک اللہ کی رحمت اچھائی کرنے والوں سے قریب ہے۔ اس کی قوم کے ایک گروہ (ملأ) نے کہا کہ ہم تجھ کو یقیناً (نمایاں) گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ کہا اے میری قوم مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے لیکن میں رب العالمین (کیجانب) سے بھیجا ہوا ہوں۔ میں تم کو اپنے رب کے پیامات (رسالات) پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور اللہ سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور جو اللہ کے ساتھ دوسرے

معبود کو پکارتا ہے (اور) اس کی اس کے ہاں کوئی دلیل نہیں تو بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ ہے (ہوگا) یہ یقینی ہے کہ کافر فلاح نہیں پائیں گے۔ کوئی ایسی شئی نہیں جو اس کی حمد و ثنا کی تسبیح نہ پڑھے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ اور یقیناً اللہ اس امر کو نہیں بخشیں گے کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے سوا جو ہے تو جس کو چاہیں گے بخش دیں گے۔ اے رسول وہ پہنچادے جو تیرے رب سے تیری طرف نازل کیا گیا ہے۔ اور اگر تم نے (ایسا) نہیں کیا تو تم نے اس کی رسالت کی تبلیغ ہی نہیں کی۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے گا (عصم) جب تیرے پاس منافق آئیں تو کہیں گے کہ ہم گواہی دیتے ہیں تو اللہ کا ضرور رسول ہے اور اللہ کو خوب علم ہے کہ تو یقیناً اللہ کا رسولؐ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ کہا (نوح نے) میرے رب! میں نے اپنی قوم کو دن رات بلایا لیکن میرے بلانے نے ان کی فراری میں زیادتی ہی کر دی۔ یہ حقیقت ہے کہ ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان کر دیا۔ تو کیا کوئی ذکر کرنے والا ہے؟

الحدیث الشریف ۲۴

إِیْتُوا الدعوۃَ اذا دُعِیتم، لَا تُسَاکِنُوا المشرکین و
لاتُجا معوھم فمن ساکَنَھم او جا معھم فھو مثلھم، انّ
خیرکم اَحْسنُکم قضاءً، ساقی القوم آخرھم شُربا، لا
تبا غِضوا ولاتحا سدوا ولاتدابروا وکونوا عبادالله
اخوانا، لایحلِّ لمسلم ان یھجُر اخاہ فوق ثلٰثۃ ایام،
من ترك الصلوٰۃَ متعمِّدا فقد کفر، لایؤمِن احدکم
حتیٰ یُحبّ لاخیہ مایحبّ لِنفسہ، آیۃ المنافق ثلثٌ
اذا حَدّث کذب واذا وعد اَخلف واذا ائتُمِنَ خانَ،
نھیٰ رسول اللهؐ عن التَحْرِیش بین البَھائم، نھیٰ رسول
اللهؐ اَن یتنفّسَ فی الماء او ینفخَ، اِنّ الله حرّم من الرضاع
ماحَرّم من النسب، نھیٰ النبیؐ عن جلودِ السباع اَنْ
تُفْتَرَشْ، لعن رسول الله المتشبّھاتِ بالرجال من

النساء والمُتشبِهين بالنساء من الرجال، ما تركتُ بعدی
فتنةً اَضَرَّ على الرجال من النساء، لا تُشَدُّ الرِحالُ الّا
الی ثلٰثة مساجدَ: مسجدِ الحرام و مسجدی هذا و مسجدِ
الاقصیٰ، من لم یأخذ من شاربه فلیس منّا، الرجل
احقّ بمجلسه وان خرج لحاجته ثم عاد فهو احقّ بمجلسه،
کان احبَّ العمل الی رسول الله ما دِیْمَ علیه، لیس
منّا من تَشَبَّهَ بِغیرنا لا تَشَبَّهُوا بالیهود ولا بالنصاریٰ
فانّ تسلیمَ الیهود الاشارةُ بالاصابع وتسلیمَ النصاریٰ
الاشارةُ بالاکُفِّ، تَسَحَّروا فانّ السحور بَرَکَةٌ، عنِ المغیرة
بن شُعبةَ انّه خطب امرأةً فقال النبیُّ انظرْ الیها فانّه
اَحریٰ یؤدم بینکما، عن علیّ بن ابی طالب قال صنع لنا
عبد الرحمٰن بنُ عوف طعاما فدعانا و سقانا من الخمر
فاخذتِ الخمرُ منّا وحضرتِ الصلوٰة فقدّمونی فقرأتُ

قل یا ایها الکافرون لا اعبد ما تعبدون ونحن نعبد
ما تعبدون فانزل الله یا ایها الذین آمنوا لا تقربوا
الصلوٰة وانتم سکاریٰ حتی تعلموا ما تقولون، اِنّ الله
یکرہ رفع الصوت بالعطاس والتثاؤب، اَلاَبعد فالابعد
من المسجد اعظمُ اجراً، عن زید بن ارقم قالَ
کنا نتکلّم خلفَ رسولِ الله فی الصلوٰة یُکلِّمُ الرجلُ منّا
صاحبَہ الی جَنْبِہ حتی نزلتْ" وقوموا لِلّٰہ قانتین"
اِنّ اولیٰ الناس فی یومَ القیمٰة اکثرھم علیّ صلوٰةً، عن
عابس بن ربیعةَ قال رأیت عمرَ بنَ الخطّاب یُقبّل الحجرَ
ویقول انّی اُقبّلک واعلم انک حجر ولولا انّی رأیت رسول
الله یُقبّلک لم اُقبّلک، لوکنت اٰمراً احداً ان یسجدَ لِاَحدٍ
لَاَمرتُ المرأةَ ان تسجُد لزوجہا. لا تکرِھوا مَرْضاکم
علی الطعام فانّ الله یُطعمھم ویَسقیھم، ما شبع

رسول اللہ من خبزِ شعیرٍ یومین متتابعین حتی قبض

اذا مات الانسان انقطع عنہ عملہ الا من ثلثۃ اشیاء

من صدقۃ جاریۃ وعلم ینتفع اوولد صالح یدعولہ۔

ترجمہ کرو:۔ جو لوگوں پر رحم نہ کرے اللہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ جو خاموش رہا وہ سلامت رہا اور جو سلامت رہا وہ نجات پایا۔ میں ہر روز ستر مرتبہ اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں۔ بیشک نبیؐ جب کھانا کھاتے تو فرماتے اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو مسلمانوں میں سے کر دیا۔ رسول اللہ جب افطار فرماتے تو فرماتے تھے اے اللہ تیرے لئے ہم نے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا۔ پس تو ہم سے قبول فرمایا۔ تو ہی تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔ جب آپ ہلال (چاند) دیکھتے تو فرماتے اے اللہ اس کو سعادت اور برکت کا چاند کر دے۔ تلقین کرو اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کا قول، جو نرد کھیلا پس اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ رسول اللہؐ سے پوچھا گیا کون سے اعمال اللہ کو زیادہ محبوب ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ ان میں کا سب سے زیادہ ہمیشہ ہونے والا اگرچہ کہ وہ کم ہو۔

الامثال ۲۵

اِنّ البِغاث بارضنا يَستَنْسِر، بلغ السيل الزُبیٰ۔
ذهب ادراجَ الرياح، قبل الرماء تملأ الكنائن، احمق
من جُحا، اصدق من قطا، جزاء سِنِمّار، طفیلی و
مقترح، الشباب مَطيّة الجهل، ربِّ عجلة تهب
رَيثا، عداوة الاقارب اشد من لسع العقارب۔ اِن لم
يكن وفاق ففراق، اذا جاء الحَين حارت العين، ماءٌ
ولا كصدّاء، نبت ولا كسَعدان، الواقية خير من الراقية
اریٰ خالا ولا اریٰ مطرا، حسبك من غنيً شِبَعٌ ورِيٌّ۔
انّك لا تجنی من الشوك العنبَ، اَنجزحُرٌّ ما وَعدَ، ویل
اهونُ من ويلَين، هل ينهض البازی بغير جناح،
مواعيدُ عُرقوبٍ، قد بان الصبح لذی عينين، فقد
الاخوان غُربة، الحق ابلَجُ والباطل لَجلَجَ، اكلاً و ذمّا

الدال علی الخیر کفاعلہ۔
ترجمہ کرو:۔ وہ حج کرتا ہے جبکہ لوگ واپس ہو رہے ہیں۔ ہر کل کے لئے کھانا ہے۔ جو بغیر کوشش کے کامیابی چاہتا ہے وہ پانی کو پکڑنے والے (قابض) کی طرح ہے۔ تمہارے غیر کا غلام تم جیسا آزاد ہے، (بیچ) تسلیح پڑھتے ہیں تاکہ چرائیں۔ ایک پاؤں آگے کرتا ہے اور دوسرا پیچھے کرتا ہے۔ جب حیا جاتی رہے تو بلا نازل ہو جاتی ہے۔ عزیز ہوا وہ جس نے قناعت کی۔ (وہ) حق جو ضرر پہنچاتا ہے بہتر ہے اس باطل سے جو خوش کرتا ہے، بہترین مال وہ ہے جو خیر میں خرچ کیا جائے، بہترین اصحاب وہ ہیں جو تجھ کو خیر کی رہنمائی کریں (دل علی)۔ جس نے کسی چیز کو چاہا (محبت کیا) تو اس کا ذکر زیادہ کرتا رہا۔ جاہل چھوٹا ہے اگرچہ کہ وہ شیخ ہو اور عالم بڑا ہے اگرچہ کہ وہ نوعمر ہو (حدث)، باطن کی زینت ظاہر کی زینت سے بہتر ہے۔



تمارین

(۱) عملٌ غیرُصالحٍ

ایّها الاولاد! اُبذُلوا مجهودَکم ان تعملوا الصالحاتِ وَاجْتَنِبوا السیّآتِ واعلموا انّ العمل الصالح هو الذی یُحَبِّبکم الی اللہ والی الناس ویُمهّد لکم السبیلَ الی السعادۃ فی الدارین فَاستمعوا ھذہ الحکایۃ:-

اِنّ نوحا علیہِ السلام کان لہ ابن اسمہ کَنعانُ و کان یُصاحِبُ الفُجّارَ ویُجانِب الابرارَ ولقد نصح لـہ ابوہ غیرَمرّۃٍ وانذرہ عذاب اللہ ورغبہ الی ثواب الآخرۃ لکنّہ اَصرّعلی کُفرہ ولم یحفِل بنصیحۃ ابیہ ولمّا جاءَ الطوفان قال لہ نوح یا بُنیَّ ارکبْ معنا ولاتکن مع الکافرین۔ قال سَآوِی الی جبلٍ یعصِمنی من الما فقال نوح لاعاصمَ الیومَ من امراللہ اِلّامَن رحِم و

حال بينهما الموجُ فكان من المُغرقين فرَقَّ قلب نوحٍ لِابنه واخذته رأفةٌ به ودعا ربّه: ربّ اِنّ بنى من اهلى واِنّ وعدك الحقُّ وانت احكم الحاكمين قال يا نوحُ انّه ليس من اهلك انّه عملٌ غيرُ صالحٍ فلا تَسئلْنى ما ليس لك به علم انّى أعِظك اَن تكون من الجاهلين۔ قال ربِّ انّى اعوذ بك اَن اسألك ما ليس لى به علمٌ۔ واِن لا تَغفِرلى وترحَمنى اكُن من الخاسرين فاعلموا ايّها الاخوان انّما العمل الصالح سببٌ للمغفرة والرِضوان۔ وانّ دعاءَ نبيٍّ لم ينفع حتّى ابنه الذى قد ضلّ سواءَ السبيل۔

(۲) اِدريس عليه السّلام

اِنّ ادريس النبى عليه السلام وُلِدَ فى قرية من قُرىٰ مِصرَ اوفى بابِلَ، كان طويلَ القامة عريضَ

الکثیفین اکحل العینین ملیح الشکل ضامر الجسم کث اللحیة محب السکوت غضیض البصر وکان تعود ان یرفع سبابته اثناء الکلام، هو اول من خط بالقلم و تعلم الخیاطة وهو اول من ابتدأ بالحکمة والنجوم ولقد ذکره الله تعالیٰ فی القرآن المجید "واذکر فی الکتاب ادریس انه کان صدیقا نبیا ورفعناه مکانا علیا" وکان یتکلم بلغات کثیرة ویبلغ الدین الالهی بلسان ذلک القوم۔

دعا الناس الی الله وقال ان الله واحد فلا تعبدوا احداً سواه واعملوا الصالحات واجعلوها وسیلة للنجاة عن عذاب الآخرة، ولا تترکوا العدل والانصاف وطهروا انفسکم من الانجاس وادفعوا الزکوٰة الی الذین یستحقونها وجاهدوا الکفار فی الدین۔ واجتنبوا سور الکلاب والخنازیر وکل سکر وبشر الناس ان الله

يُرسِل الانبيَاء من بَعدى يُبلّغِون ما يُصلِح احوالكم و
يهديكم الى الصراط المستقيم وكان النقش على خاتَمه
"الصبر مع الايمان يُورِث الظفَر"

(۳) اصحاب الفيل

يقال اِنّ مِلكا من ملوك اليمن بنىٰ معبداً عظيما
وبذل مجهودَه ان يُرغب الناس الى زيارته وذلك
قبل ولادة سيّدنا محمّد باربعين سنة فلما ضلّ
سعيه حاول ان يهدِم الكعبة فبعث اليها عسكرا
برِئاسة اَبْرهةَ وكان فى ذلك العسكر افيال لم يعرِفها
العربُ من قبلُ، ويومئذٍ كان عبدُ المطّلب جدّ النبىّ
خادمَ الكعبة ومحافِظَها۔ فلما اُخبِر بذلك قال يحفظها
صاحبُها۔ واخيراً هجم ذلك العسكر وكانوا يفتخرون
بعددِهم۔ ولكنّ اللهَ تعـ ارسل عليهم طيرًا اَبابيل اى

كثيرة جدّا حجبتِ السماء وفى منقار كلّ واحدٍ ثلاث حجارات صغيرة من سِجّيل، فرمتِ العسكرَ حتّىٰ جعلتهم كعصفٍ مأكول فهلك من كان فيه من الابطال والافيال، فتفكّروا ايها الناس! كيف حفظ الله الكعبة و جعل كيد اصحاب الفيل فى تضليل وكيف توكّل عبد المطّلب على الله الذى تُنسبُ اليه هذه الكعبةُ المباركة۔

(۴) ذِبْحٌ عظيمٌ

اِنّ ابراهيمؑ رأى ذاتَ ليلةٍ فى المنام انّه يَذبح ابنَه اسماعيلؑ فقال لابنه يا بُنىَّ اِنّى ارىٰ فى المنام اَنّى اذبحك فَانْظُرماذا ترىٰ قال يا اَبتِ افْعَلْ ماتُؤمَر سَتجِدُنِى ان شاء الله من الصابرين۔ فذهب به وتلّه للجَبين وعصب عينه واخذ السِكّين ليذبح ابنَه العزيز۔

بینما ھوکذلک إذ ارسل اللہ غنما لیُذبَحَ عنہ۔ وحفِظ اسماعیل علیہ السلام کما قال "یا ابراھیمُ قد صدّقت الرؤیا اِنّا کذلک نجزی المحسنین۔ انّ ھذا لھو البلاءُ المبین" فتفکّروا ایّھا الناس! کیف امتحن اللہ تعالیٰ ابراھیم واسماعیل علیھما السلام فی سبیلِ طاعتہ و اَعلموا انّ ابراھیمؑ کہ اضرب مثالاعبقریا فی طاعۃ ربّہ فکذلک ضرب اسمٰعیلؑ مثالاً فی طاعۃ الوالد یعجز عن مثلہ الدنیا کلّھا۔ وعلی ھذہ النسبۃ الابراھمیّۃ کلّ من ذوی سَعۃٍ من المسلمین یذبحون الاغنام فی عید الاضحیٰ کلّ سنۃٍ وھکذا یذکرون تلک الحادثۃَ العجیبۃ التی لم یعَھد بمثلھا تاریخٌ من تواریخ العالم۔

(۵) القِطّانِ المتنازعان

وجد قطّان مرّۃً قطعِۃً من الجُبن وقال کلّ منھما

انّهاله وليس للآخر نصيب فيها فاشتدّ الخصام وذهبا الى القرد لِيحكُمَ بينهما بالعدل فقسمَ القرد القطعة قسمين ووضع كلّ قسم منهما فى كِفّةِ ميزان فرجحت كفّة وخفّت اخرىٰ فاكل من القطعة الراجحة جُزأً كبيرا نقصها عن الثانية فاخذ الاخرىٰ وفعل بها ما فعل بالاخرىٰ وهٰكذا جعل ينقُص كلّ قطعة عن الاخرىٰ حتى نفدت ولم يحصل لاحدٍ منهما شئٌ منها۔

(٦) فى الحركة بَركة

مرِض ولدٌ لِاحدِ الاغنياء فدعا ابوه طبيبا حاذقا فعرف الطبيب مرضه واحضر له كُرةً عِوضًا عن الدواء وقال له العب بها كل يوم فانّ دوآءك فى ذٰلك ففعل الولد كما امره الطبيب وبعد ايام قليلة زال مرضه وصحّ وبَرِئَ كما كان من قبلُ فسأل الطبيبَ عن السبب

فی شفائه فقال سبب شفاءك الحركة والرياضة لان
الصحة فی الحركة والعمل والمرض فی البِطالة والكسل.

(٧) عاقبة التوانی

ذهب لِصّ الی دارٍ لِيَسْرِق فشعر به صاحب الدار
وقال فی نفسه لا اقوم من فراشی حتی انظر ماذا يصنع
هذا اللصّ وعِند مايَبْدأ بعمله اقوم اليه وأُمسِكُه و
اسلِمه الی الشُرطة ولكنّ اللصّ كان حازما لم يَعْجَل فی
امره ولم يَبْدأ بالسَرِقة حتی غلب النوم صاحبَ الدار
وحِينَئذٍ اخذ اللصّ ماشاء من المتاع وخرج وهو
فَرحانٌ فلمّا تيقّظ الرجل وعرف انّ متاعه قد سُرِق
اخذ يلوم نفسه علی غفلته عن القبض علی اللصّ
لمّا سنحت له الفرصة.

---

(٨) الطامع محروم

دخل كلب مرّةً مطبخَ صاحبِهٖ وخطف رغيفا منه وذهب الى شاطئ نهرٍ ليأكله فلمّا وقف على الشاطئ رأىٰ صورته فى الماء فظنّها كلباً آخرَ فى فمه رغيف ايضا فعزم على ان يَختطِف ذلك الرغيف منه فوثب عليه فى الماء فوجده خيالاً وكان الرغيف الذى حمله فى فمه قد سقط فى الماء فتأسّف على ذلك وحزِن لانّه ضيّع الذى كان فى فمهِ بدُون فائدة.

(٩) الخادِع لا ينجح

يحكىٰ انّ رجلاً كان له بقرةٌ وكان يخلِطُ لبَنها بالماء ويبيعه للطالبينَ ذاتَ مرّةٍ جاء السيل فى وادٍ وهى واقفة فاغرقها فصار صاحبها يَبكى عليها فقال له اولاده يا اَبانا! لماذا تحزَن وتبكى؟ لعلّ

المياه التي كنت تخلطها بلبنها اغرقتها.

قيل إن حمامة عطشت شديدا حتى اشرفت على الهلاك فبحثت عن الماء فلم تجده وبينما هي طائرة تبحث عن الماء اذ نظرت على لوح صورة قدح مملوءٍ بالماء فعجلت اليه ورمت نفسها عليه لتطفئ غلتها فصدمت برأسها فماتت للساعة.

(١٠) في التأني السلامة وفي العجلة الندامة

ذهب رجل الى حديقة مثمرة ليسرق منها شيئا من الفاكهة وقد اخذ معه ولدا صغيرا له فتسلق الرجل الحائط وقال لابنه اذا نظرت احدا يجيئ نحونا فاعلمني لارجع فاشتغل الرجل بعمل غير صالح فبعد قليل سمع الرجل صوت ولده يصيح يا ابي ارجع فهناك من يراك فخاف الرجل واسرع

فی الحال وعاد الی ابنه وهو خائف وقال لولده این

مَن یَرانا فقال الولد هو الله یراك ویرانی أَلم تسمع

انه یقول یعلم سِرّکم وجَهرکم ویعلم ماتکسِبُون و

ان الله بصیر بالعباد فَخجل الرجل وعاد من حیثُ جاء

(۱۱) البخیل

یحکیٰ ان بخیلاً کان عنده قطعة من الذهب فدفنها

فی الارض فی موضع لایعرفه احدٌ سواه وکان یذهبُ

الیٰ هذا المکان لیکونَ علیٰ علمٍ بوجودها ویفرح بالنظر

الیها فشعر به احد اللصوص وذهب علیٰ حین غفلةٍ

منه الیٰ ذلك المکان واخذ قطعة الذهب وانصرف

ولمّا عاد البخیل کعادته ولم یجدها غاب صوابه و

وقع علی الارض حُزنا واَلما واخذ یبکی ویصیح فاجتمع

حولَه خلقٌ کثیر فقال له احدهم لاتحزنْ وخذِ الحجرَ

وضَعه مكانَ الذهب وانظره كلّ يوم كماكنت تفعل
فانّ الذهبَ والحجر عندك سواءٌ۔

(۱۲) الكَذوب لايُصدّق وإن صدق

نزل صبيّ مع اصدقاءه لِيَستَحِمّ فى نهروكان ماهرافى السِباحة فصار يطفو فوق الماء مرّة و يغوص فيه اخرىٰ وبعد قليل حاول المِزاح مع اصدقاءه فتظاهر انه يموت من الغرَق واخذ يصيح اَدْرِكونى ادركونى فاَسرع اليه اصدقاءه ومدّوااليه ايديهم لِينقِذوه من الغرق فاَبتعد عنهم فى الحال واخذ يضحك عليهم كانّه يسخرمنهم وفى اليوم الثانى اتَواكعادتهم للِاستحمام فى ذلك النهرفاَجهد ذلك الصبىّ نفسه فى السباحة حتى اشرف على الغرق بالحقيقة فصاح اَدْرِكونى ادركونى كما فعل من قبلُ

فلم يَلتفَت اليه احد من اصدقاءه لانهم ظنّوا انّه يسخربهم كما فعل فى اليوم السابق وكانت عاقبة ذلك انّه غرِق فهلك۔

اَصْلِحوا:۔ (۱) نحن قال من اخوه كلماتًا (۲) ماجاؤا المسلمين باعمال الممدوح (۳) انّ انت لاتسلّم على الاكابركو (۴) يابنت! قمّ من النومك صباحا واتلُ قرآن المجيد (۵) انا دعا خمس صديق فى يوم الخميس (۶) انت كان ذكئٌ والآن انت صار غبئٌ۔ (۷) نحن ليس صالحون (۷) كُن ايّها الغافلين من مسلمين المخلصين (۹) نحن زاد ربتيان لذلك البنت (۱۰) هذا البنّان جميل وجميعُ الناظرون مدحوا ذلك البنّان۔ (۱۱) لايبغى هولآء ان يكذبون لانهم مسلماين (۱۲) اكثر العلماء ليس مخلصون (۱۳) ذلك السَبُعين وقعاميّان

(١٤) لعلّ انت تنال الجائزتان (١٥) لا تخرجوا ايتها البنات متبرّجاتٌ (١٦) نحن كانوا واقفون بهٰؤلاء المسائل. (١٧) لاتُساكنوا الآنَ المسلمون (١٨) نمشى ميلان فى كل الصباح (١٩) لعلّ نحن نفوز فى امتحان الحكومى. (٢٠) ليت انا ما دخلت فى تلك البيت (٢١) ليت انت صحبت مع إخاه (٢٢) ما اطول ابوه فى القامة (٢٣) كم كتبِ انت اتمّ فى لسان العربى (٢٤) فى كم يومٍ تصل الى البومباى، (٢٥) سِريا اختى الى الحديقة الاخضرة (٢٦) انا اتمّ ثلثَ كتبٍ صغيرٍ فى عشر شهور (٢٧) نحن باع ستة كرّاسات فى اربعة ربيات (٢٨) فى عشرون ايام نكتب اثنا وعشر مكاتيب (٢٩) اثنا وعشرين اصدقاء جاؤا هٰهنا لخمس وعشرة ايام (٣٠) يسافرون الى المكة الآف مسلمون كل سنة للحجّ (٣١) نحوثلثة مئة مسلمون

يروحون للحج (٣٢) يخدمون المستخدمين الى خمسة وخمسون سنوات من عمرهم (٣٣) يباع هذا الدار فى الفين ابيات (٣٤) يباع الاولاد فى القحط فى خمس عشر ربابى او عشرون. (٣٥) من يتول صدقا يُبد عى صادق (٣٦) من يجتهد ينال عزةً (٣٧) إن تقوم من النوم صباحا تجود صحتك، (٣٨) إن تسعىٰ لك النجاح (٣٩) اذا عزمت توكّل (٤٠) ان جاءك سائل لاتنهرهُ (٤١) إن تذهب اَمسِ يكون خيرًا (٤٢) اذا نجحت فى الامتحان اُشكر لله (٤٣) اُدع الله إن تبغى النجاح.

نظم

حمد

يارَبِّ هذى الكائنات فضّلتنا بالمكرمات

ورزقتنا من طيّبات وحفظتنا من نائبات

أفللبرايا من سبيل

يارَبِّ للشكر الجزيلْ

انبتتَ فى الروض الزهورْ وجعلتها ذات العطورْ

سكِرت لها كلّ الطيورْ فبدت تغرّد بالسرورْ

وتقول مالك من مثيل

يا ايّها الربّ الجليل!

نوّرت من فضل كبيرْ اَلشمسَ والقمر المنيرْ

لمعاش مخلوق كثيرْ والسيرِ فى ليل نكيرْ

فعلىٰ نعيمك ياجميل

شكرا لنبرايا مُستحيلْ

سترت بالفضل العيوب　　وصفحت عن شرّ القلوب
وحفظت من كلّ الخطوب　　ورحمت عن كلّ الذنوب
لا يحصر الخير الجزيل
عدّ ولا وصف طويل
انّا عباد مُذ نبون　　واليك دوما مُسرعون
لذنوبنا مستغفرون　　بشفيعنا متوسلّون
فارحم فانك يا جميل!
لجميعنا نِعم الوكيل

خير الراحمين

ربّنا ارحمنا جميعا　　انت خير الراحمين
ربّنا أنصرنا على القوم اللئام الكافرين
ولنا إفْتح عليهم　　انت خير الفاتحين
ربّنا احفَظ ارضنا من　　شرّ كلّ الظالمين

ربّنا اجعلنا مثالا فی التقیٰ للآخرین
واهدنا سبل الغزاۃ الحبا ئثین الفاتین
ربّنا اجعل قومنا فی کلّ امرنا محبین
واجعل القوم الکسالیٰ للضحایا ناشطین
هبتهم إخلاص سادا تٍ کرام غابرین
من دونه قد اصبحوا فی الخائبین الخاسرین
کن لهم دوما نصیرا ما لهم من ناصرین
خلّدِ الکفار فی ذلل وخزی حاشرین
ربنا ارفع رایۃ الاسلام فوق العالمین
ربّنا اغفر کلّ ذنب انت خیر الغافرین
فتقبّل ذا دعائیٔ یا مجیب السائلین

مصنّف

قوموا

قوموا من المنامِ سيروا الى الامامِ
بالعزم والوئامِ للعزّ فى الانامِ
الفوز بالفعالِ
لا صحبتى بقالِ
لا تحسبوا البحارا والبرّ والحصارا
فى سيركم خطارا ليلا ولا نهارا
كونوا لكلّ حالِ
ارسى من الجبالِ
يا ايّها الشباب جدّوا ولا تهابوا
لا عاقكم صعاب كلّا ولا تبابُ
جدّوا لِرجْع حال
معدومةِ المثالِ

العيش بالامان والعزّ فی الزمانِ
فی الجِدّ کل آن لا ذاك باللسانِ
من دونه المعالی
واللہ کالمُحالِ

کنتم علی السماء کالشمس فی الضیاء
والبدرِ فی البهاء فی حالك الجواء
الیوم فی زوالٍ
عن ذلك الکمالِ

اِن تطلبوا علاکم فاستصغروا بلاکم
واستجمعوا قُوٰکم واستحقروا عِداکم
من قام بالعوالی
قد احرز المعالی

قوموا مجاهدینا واغسلوا معاندینا

واحموا مثابرينا ايمانكم ودينا

لاخير فى رجال

ناموا عن المآل

استسهلوا الصعابا واستعذبوا العذابا

اِن شئتمُ مآبا يا قوم مستطابا

فالصبر للرجالِ

من افضل الخصالِ

لاتتركوا بتاتا الصوم والصلوةَ

والحجّ والزّكوٰةَ اِن شئتم النجاةَ

فى هذه الفعالِ

اسرار خير جالِ

ايّاكم انتشارا فى جمعكم وعارا

يا قومِ وافتخارا بالمال وادّخارا

في وحدة الرجالِ

فوزٌ بلا سؤالِ — مصنف

أُحِبّ

أُحِبُّ اللهَ وَالرُسُلا — أُحِبُ الدين والعملا
أُحبُّ العلمَ مَن وَلَعٍ — أحب الجدّ لا الكسلا
أُحبّ الصدق في قولي — وقولي يُشبِه العسلا
أُحبّ الامنَ دوماً أنْ — يَعُمَّ السهلَ والجبلا
أُحبّ المَشهد الطبعيْ — أحبّ الجوّ مُعتدلا
أُحبّ الماءَ يجري في — ظلالٍ كالوَحِي مَهلا
أُحبّ الأُسوة العُليا — لِخيرِ الخلق مُمتثلا
أُحبّ مجاهداً بطلا — نزيهاً مخلصاً عملا
أُحبّ الموتَ مُعتزّا — ولا عيشاً صناً جِيلا
أُحبّ القولَ مختصرا — وفعلاً ناشطاً عجِلا

أحبّ الفكر في آيا ت ربّي بكرةً أُصُلا

أُحب الدينَ والدنيا اذا اتّصلا ولا انفصلا

أحبّ عبادةَ الله المصوّر قانتا وجِلا

أحبّ مدينتي لاعا بدا اباها مُختيِلا

أحبّ شجاعة الغازيين لا جُبنا ولا فشلا

أحبّ ابي وامّي والـ اقارب مخلصا جَذِلا

أحِبُّوا عيشةً فيها اغتِد الُ ايها الزُمَلا!

أحِبّوا لِلورى أن تَضْرِبوا من خلقكم مثلا

السكوت ---- للمصنّف

الصمتُ زينٌ والسكوت سلامة فاذا نطقتَ فلا تكن مِكثارا

ما إن ندِمتُ على سكوتي مرّةً ولقد ندمت على الكلام مرارا

إحذر عدوّك مرّةً واحذر صديقك ألف مرّة

فلربّما انقلب الصديق فكان اعلمَ بالمضرّة

إنّما الدنيا فناءٌ   ليس للدنيا ثبوت
إنّما الدنيا كبيتٍ   نسجته العنكبوت

الفتاة

مجاني الادب

انّ الفتاة حديقة وحياؤها   كالماء موقوف عليه بقاؤها
ايمانها بالله احسن حِليَةٍ   فيها فإمّا ضاع ضاع بهاؤها
لاخير في حسن الفتاة وعلمها   إن كان في غير الصلاح رضاؤها
فجمالُها وقف عليها وانّما   للنّاس منها دِينها ووفاؤها

لباحثة البادية

لا تظنّوني صغيرا   ليس قلبي بالصغير
يسعُ النّاسَ ودِاداً   من صغير وكبير

هل تعلمون تحيّتي   عند الحضور اليكمُ
أنا إن رأيت جماعةً   قلتُ "السلام عليكم"

للهراوي المصري

نصائح

دُم للخليل بودّه   ما خير ودّ لا يدوم
اعرِف لجارك حقّه   والحقّ يعرِفه الكريم
واعلم بنيّ فانّه   بالعلم ينتفع العليم
انّ الامور دقيقها   ممّا يهيج له العظيم
والبغي يصرع اهله   والظلم مرتعه وخيم
ولقد يكون لك البعيد اخا ويقطعك الحميم
وتَخرّبُ الدنيا فلا   بؤس يدوم ولا نعيم

يزيد بن الحكم

فہرس الفاظ الجزء الخامس من منہاج العربیہ

افعال میں ماضی دی گئی ہے

افراط۔ زیادتی
افزع۔ پریشان کردیا
اقترح نئی تجویز پیش کیا۔
اقرّ۔ ٹھنڈا کیا۔ اقرار کیا
اکیس ج اکیسیٰ۔ عقلمند
امارہ۔ زیادہ حکم دینے والا۔
امتلأ۔ بھر گیا
امسک۔ پکڑا۔ رک گیا
امل۔ امید۔ آرزو۔
انجز۔ وعدہ پورا کیا
انذر۔ ڈرایا
انسدّ۔ رک گیا۔ بند ہوگیا
انصت۔ دھیان دیا
انعام۔ چوپائے
انقضّ۔ منتشر ہوگیا۔
انفقَ۔ خرچ کیا
انقذ۔ چھڑا لیا
انقضَ۔ توڑ دیا
آدیٰ الی۔ ٹھکانہ بنایا
اوکار و وکر۔ گھونسلا
اھتزّ۔ جھوم گیا۔
ای۔ یعنی

الباء

بال۔ دل
بتاتاً۔ بالکلیہ
بخار۔ بھاپ
بدا۔ ظاہر ہوا
بدلۃ۔ سوٹ
برآیا و بریۃ۔ مخلوق
بغاث الطیر۔ ذلیل اور ضعیف پرندے۔
بغیٰ علی۔ بغاوت کیا
بق۔ مچھر
بکیٰ۔ رویا
بلغ رشدہ۔ سن شعور کو پہنچا
بئس۔ برا ہے۔

التاء

تأنی۔ غور و فکر
تبار۔ بربادی
تثاءب۔ جمائی لیا
تثاقل۔ سستی کیا۔
تجاوز۔ حد سے بڑھ گیا
تحریش۔ جانوروں کو لڑانا۔
تدابر۔ ایک دوسرے سے منہ موڑ لیے
تذاکر۔ باہم تذکرہ کیا
تسلّق۔ چڑھا۔
تسحّر۔ سحری کھایا
تشتت شملکم۔ تمہارا شیرازہ بکھر گیا
تصاریف و تصریف۔ گردانیں
تضلیل۔ ناکامی۔ گمراہی
تعلّم۔ سیکھا
تفریط۔ کمی
تفرنج۔ یورپ زدگی
تفضّل۔ مہربانی کیا
تقاعد۔ بیٹھ گیا۔ نہیں کرسکا
تلبّد۔ جم گیا
تمایل۔ مائل ہوا۔ جھوما۔

تمکن۔ کرسکا
تناول۔ کھایا
تنفس۔ سانس لیا
توانی۔ سستی۔
تیسّر۔ میسر آیا۔
تھیأ۔ تیار ہوگیا
تیقّظ۔ جاگا۔

الثاء

ثاب شدی۔ میرے ہوش
بحال ہوگئے۔
ثقب۔ سوراخ کیا
ثوالی وثانیۃ۔ سکنڈ

الجیم

جامع۔ ساتھ رہا میل جول رکھا
جُبن۔ بزدلی
جحی۔ ایک مشہور بیوقوف
جدال۔ لڑائی جھگڑا
جری۔ دوڑا۔ جاری ہوا
جذِل۔ خوش خوش

جزی۔ بدلہ دیا
جسام وجسیم۔ بڑا۔
جسّ نبضہ۔ نبض دیکھا
جوارب۔ پائتابے

الحاء

حائط ج حیطان۔ چو دیواری
حال۔ مائل ہوا
حاور۔ گفتگو کیا
حالك۔ کالا۔
حبّذ۔ تعریف کیا
حُرقۃ۔ جلن
حسیب۔ حساب لینے والا
حشر۔ جمع کیا
حطام۔ ٹکڑے ٹکڑے۔
حِظار۔ رکاوٹ
حفل۔ بے پرواکیا
حَلی ج حُلِیّ۔ زیور
حمامۃ۔ کبوتری
حمی۔ بچایا۔ حمایت کیا
حِمیۃ۔ پرہیز
حول۔ طاقت وقوت
حیّ۔ زندہ۔ قبیلہ
حَین۔ موت

الخاء

خاطئۃ۔ خطاکار
خاطب۔ مخاطب کیا
خالف۔ مخالفت کیا
خدع۔ دھوکا دیا
خرص۔ اندازہ پر کہدیا
خزّ۔ ریشم
خطب۔ پیام دیا۔ لکچر دیا۔
خلابۃ۔ دلربا
خلاق۔ حصہ
خلد۔ ہمیشہ رہا
خنازیر وخنزیر۔ سور

الدال

داء۔ بیماری
دار الخیالۃ۔ سینما گھر

دخان۔ دھواں
دعا۔ بلایا۔ دعا کیا
دقات و دقۃ۔ گھڑیال
کی ٹک ٹک
دنا۔ نزدیک ہوا۔
دوّر۔ کنجی دیا
دُویبۃ۔ چھوٹا جانور
دیار۔ باشندہ۔
دھن۔ تیل

الذال

ذبّ۔ دفع کیا۔ دور کیا
ذکور۔ بہت یاد کرنے والا
ذلّل۔ رام کر دیا۔

الراء

راجع۔ مطالعہ کیا
ربطَ۔ باندھا۔
رحال و رحل۔ کجاوہ
سواری
رسیس۔ کسکاہٹ

ریشۃ۔ پر، پتی
رضاع۔ شیرخواری۔ دودھ
پلانا۔
رِاعدۃ۔ جاڑا
رقاق۔ چپاتیاں
رمیٰ۔ پھینکا۔ تیر مارا
روائح و رائحۃ۔ بو
ریاض و روضۃ۔ چمن
باغ۔
ریث۔ تھوڑی دیر

الزاء

زمر و زمرۃ۔ ٹکڑی۔
گروہ۔
زملاء و زمیل۔ دوست
ایک کام والے
زوّج۔ شادی کر دیا

السین

ساعۃ۔ گھڑی
سافرات۔ بے پردہ عورتیں

ساعد۔ مدد کیا
سباحۃ۔ تیراکی
سبّب۔ کسی چیز کا سبب بنا
سجّیل۔ جس میں مٹی اور
پتھر ہو۔
سعدان۔ ایک فربہ کرنے والا
چارہ۔
سذاجۃ۔ سادگی
سرّاء۔ خوشی
سعیر۔ دوزخ
سقر۔ جہنم
سقیٰ۔ پانی پلایا
سلاح۔ ہتھیار
سلک۔ چلا
سلّم۔ سلام کیا۔ حوالہ کیا
سمّ۔ زہر
سندس۔ پتلا ریشم
سنمار۔ ایک مشہور معمار
سور۔ جھوٹا۔ پس خوردہ فصیل

سوء الحظ ۔ بدنصیبی

سھر ۔ بیدار رہا۔

الشین

شائک ۔ خاردار۔

شاطئ ۔ کنارہ سمندر

شتات ۔ پھوٹ

شجع ۔ ہمت افزائی کیا

شعوب و شعب ۔ قبیلے

شہد الحفلۃ ۔ جلسہ میں حاضر رہا۔

الصاد

صائبۃ ۔ درست ۔ ٹھیک

صادق ۔ ملا

صان یصون ۔ بچایا

صب ۔ پانی انڈیلا

صبی ج صبیان ۔ چھوٹا لڑکا۔

صداء ۔ ایک میٹھے پانی کا چشمہ

صداع ۔ دردسر

صغر خدہ ۔ خود کو ذلیل کرلیا

صفوۃ القول ۔ خلاصہ یہ کہ

صمد ۔ جس کے سب محتاج ہوں

الضاد

ضاعف ۔ دوچند کردیا

ضامر ۔ دبلا۔

ضراء ۔ تکلیف و مصیبت

ضحایا و ضحیۃ ۔ قربانی

الطاء

طائفۃ ۔ گروہ

طرح ۔ نکالدیا ۔ ڈالدیا

طفا ۔ سطح آب پر تیرا

العین

عبقری ۔ حیرت انگیز

عرقوب ۔ ایک مشہور جھوٹا

عزز ۔ تائید کیا ۔ موکد بنایا۔

عصف ۔ بھوسا

عصم ۔ بچایا۔

عطاس ۔ چھینک

عفص ۔ کسیلا

عقرب ۔ گھڑی کا کانٹا

عقیم ۔ بانجھ

عناء ۔ رنج تکلیف

عنکبوت ۔ مکڑی

عوج ۔ ٹیڑھاپن

الغین

غاص ۔ غوطہ لگایا

غب ۔ ایک دن آنا

غثیان ۔ متلی۔

غزاۃ و غازی ۔ غازی

غزل ۔ سوت

غلۃ ۔ پیاس۔

غلیظ القلب ۔ سخت دل

غمس ۔ ڈبویا

غیث ۔ ابر باراں۔

الفاء

فاء الی ۔ رجوع ہوا۔

فظّ ۔ سنگدل۔

فکاهیة ۔ مذاقیہ

فوّض ۔ سپرد کردیا

القاف

قاطرة ۔ انجن

قانت ۔ چپ چاپ

قُبلاً ۔ کھلم کھلا

قبّل ۔ چوما

قدح ۔ پیالہ

قرطاس ۔ کاغذ

قسط ۔ انصاف ۔ حصہ

قصدَ ۔ بیچ کی چال چلا

قضیٰ ۔ ادا کیا ۔ گزارا ۔

قطا ۔ ایک چھوٹا پرندہ سچائی میں اس سے مثل بنائی گئی ہے۔

قطار ۔ ریل ۔ بارش

الکاف

کأین ۔ بہت سے۔

کثّ اللحیة ۔ گھنی داڑھی والا

کسا ۔ پہنایا

کِفة ۔ ترازو کا پلہ

کنائن وکنانته ۔ تیردان

کوکب ۔ ستارہ

اللام

لاجرمَ ۔ ضرور

لاذ ب ۔ پناہ لیا

لاسیّما ۔ خصوصاً

لازال یطیر (مثلاً) اڑتے رہا

لبادة ۔ واٹرپروف

لجأ الی ۔ پناہ لیا

لجلج ۔ غیرواضح

لدغ ۔ ڈسا ۔ کاٹا

لسع ۔ " "

لمحَ ۔ دیکھا

المیم

مبتلّة ۔ بھیگا ہوا

متعفن ۔ سڑا ہوا ۔

متقن ۔ مکمل، عمدہ مضبوط

مثابر ۔ پابندی کرنے والا ۔

مُحکم ۔ مضبوط

مختبل ۔ فاترالعقل

مثویٰ ۔ ٹھکانہ

مدی الامام ۔ زمانہ بھر

مرصوص ۔ سیسہ پلایا ہوا

مرّن علی ۔ مشق کرایا

مزج ۔ ملایا

مزیج ۔ مکسچر

مسابقات ۔ مقابلے

مساحیق و مسحوق ۔ پوڈر

مسارب ۔ موریاں ۔

مستخدم ۔ نوکر

مطیة ج مطایا ۔ سواری اونٹنی

مظلّة ۔ چھتری

معاند ۔ دشمنی رکھنے والا

مقت ۔ دشمنی

مقیل ۔ دوپہر کو سونے کی جگہ

مکثار ۔ بہت بولنے والا

ملیون ۔ ۱۰ لاکھ

ممثل ۔ اداکار

منبهة ۔ الارم بجانے والی گھڑی

منذ ۔ سے، حرف جر

مواعید مضروبة ۔ اوقات مقررہ

موکب ۔ جلوس

میزان ۔ ترازو

میناء ۔ گھڑیال کا ڈائل

مهد ۔ راہ ہموار کیا

النون

نائبات ۔ پیہم مصیبتیں

ناموسیة ۔ مچھر دان

نبذة ۔ تھوڑا سا

نتن ۔ مردار

نزیه ۔ بے لوث

نسیج ۔ بُنا

نفخ ۔ پھونکا

نفد ۔ ختم ہوگیا

نکیر ۔ بھیانک

نم عن ۔ غمازی کیا۔

نوافذ وباقة ۔ روشندانی

نهی ۔ منع کیا۔

الواو

واجه ۔ سامنا کیا

وثب ۔ کودا، حملہ کیا۔

وجی ۔ پیر تیار درد والا

وذر ۔ چھوڑ دیا

وسامات ۔ تمغے

وهب ۔ بخش دیا

الهاء

هبوط ۔ اترنا

هجم ۔ حملہ کیا

هنأ ۔ خوشگوار ہوا

هنأ ۔ مبارکباد دیا

الیاء

یؤدم ۔ مضارع مجہول۔

أدم یأدم

أدم الله بینهم ۔ اللہ ان میں محبت اور یکجہتی پیدا فرمائے۔

کتبہ محمد اصغر